**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ 24.04.2024**

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | مزاحمت کاروں سے مذاکرات کریں یا نہیں فیصلہ پارلیمانی کمیٹی کرے گی، سرفراز بگٹی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | وزیراعلیٰ کی ہدایت پر 44 غیر حاضر اساتذہ نوکریوں سے برطرف | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | پٹ فیڈر کینال کی بھل صفائی یقینی بنائیں گے، صادق عمرانی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | بہتر طبی سہولیات کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہے ہیں، میر فیصل جمالی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | ٹیم ورک سے زراعت کو مثالی محکمہ بنائیں گے، علی مدد جتک | آزادی ودیگر اخبارات |
| 07 | لاپتہ افراد کا معاملہ دہشتگردی سے جڑا ہے، مسئلہ عدالتی حکم پر راتوں رات حل نہیں ہوسکتا، وفاقی وزراء | باخبر ودیگر اخبارات |
| 08 | دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، شہدا فورم بلوچستان کی سپریم کورٹ میں درخواست | باخبر ودیگر اخبارات |
| 09 | بلوچستان کے 2700 میں سے بائیس سو لاپتہ افراد بازیاب ہوچکے ہیں، کمیشن رپورٹ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | چیف منسٹر معائنہ ٹیم کا کوئٹہ کے مختلف علاقوں کا دورہ بارش کے بعد کی صورتحال کا جائزہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | نوشکی میں دہشتگردی کا شکار ہونے والوں کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | ہسپتالوں کیلئے ضروری ادویات کی فہرست کا اجراء | مشرق ودیگر اخبارات |
| 13 | کوئٹہ کی خوبصورتی اور صفائی کے نظام کو بہتر بنانا ہماری اولین ترجیح ہے، کمشنر کوئٹہ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 14 | وزیراعلیٰ بلوچستان معائنہ کمیٹی کے ممبر کا نوتال روڈ کا معائنہ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 15 | کوئٹہ میں متوقع بارش، ہنگامی حالات کے لئے پلان بنالیا گیا | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | الیکشن ٹریبونل نواب رئیسانی، نعیم بازئی، لیاقت لہڑی اور دیگر کے خلاف عذرداریوں کی سماعت | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | بارشوں سے چاغی تباہ اور ماشکیل کا زمینی رابطہ منقطع ہوگیا، انجینئر عثمان | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

پشین میں سیکورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن تین دہشتگرد ہلاک ایک گرفتار، نوشکی میں دہشتگرد حملے میں ملوث چار ملزمان گرفتار، تربت نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک،، کچلاک پکنک منانے والوں کو لوٹنے والے دو ملزمان گرفتار گاڑی اور موبائل فون برآمد، خضدار جھالاوان عوامی پینل کے الیکشن میں دھاندلی کے الزامات روڈ پر دھرنا، پشین میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی دو ملزمان ہلاک، بہمن میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق

## عوامی مسائل:

کوئٹہ میں سرعام جوئے کے اڈے چلنے لگے، لورالائی آٹے کی قیمت میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت کم نہ ہوسکی، علاقے مکین پریشان، قدیم سریاب روڈ کے علاقہ مکینوں کیلئے بارش رحمت کی بجائے زحمت بن چکی ہے، عوامی حلقے مختلف محکموں میں نئے بھرتی ملازمین کی مالی مشکلات میں اضافہ،

CamScanner

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ** 24.04.2024

**اداریہ :**

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"صوبے میں اہئرایمبولینس سروس کااعلان ،صوبائی حکومت کا عوام دوست فیصلہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کی تاریخ میں پہلی بار ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا ہے کہ بلوچستان حکومت نے تاریخ میں پہلی ایئر ایمبولینس کے آغاز کا فیصلہ کیا ہے پیپلز ائیر ایمبولینس مریضوں کی ہنگامی منتقلی کیلئے متعین ہوگی بلوچستان حکومت نے ایک جہاز فروخت کرنے کے بجائے عوام کے زیر استعمال لانے کا فیصلہ کیا ہے حکومت کے دو طیاروں میں سے ایک ایئر ایمبولینس بنایا جائیگا میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ سروسز سمیت تمام شعبوں میں سروس ڈلیوری کو بہتر بنایا جا رہا ہے، فیصلہ سازی کی ترجیحات بدل کر خاطر خواہ نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں،

**اداریے:**

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"وزیر اعلیٰ بلوچستان کامجموعی اصلاح احوال کے عزم کا اطمینان بخش اعادہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"پاکستان ایران تجارتی واقتصادی تعاون ،نئی جہت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے **"Poor healthcare system"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین :**

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"پیچیدہ ومسئلہ :حقائق اورغلط فہمیاں "** کے عنوان سے محمد طارق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1


THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 53 | بدھ 15 شوال المکرم 1445ھ 24 اپریل 2024ء | نمبر 113

BC-1 | 2841951-2840115-2841017


## گورننس کی بہتری کیلئے 10 نکاتی اصلاحات تیار

# مزاحمت کاروں سے مذاکرات کریں یا نہیں فیصلہ پارلیمانی کمیٹی کریگی، سرفراز بگٹی

بلوچستان کب تک مارا ماری کا شکار رہے گا، اس کا حل نکالنا ہے، لاپتہ افراد کے 80 فیصد کیسز حل، اکثر اب بھی علیحدگی پسندوں کیلئے کام کر رہے ہیں

**قیام امن کے لئے ہوم ورک کرکے وفاق کو لانگ ٹرم پالیسی بنانے کا کہیں گے، شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کا قیام ضروری ہے، پریس کانفرنس**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کب تک مارا ماری کا شکار رہے گا اس کا کوئی حل نکالنا ہے اس لئے ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے رہے ہیں جو صوبے کی تمام جماعتوں اور قبائل شخصیات، اپوزیشن جماعتوں سے ملاقات کرکے حتمی رائے دے گی، پارلیمنٹ کے اندر اور باہر کی جماعتوں سمیت قبائلی زعماء کو اعتماد میں لیکر پارلیمنٹ کے ذریعے مذاکرات کیلئے شرائط طے کرکے پر امن بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں گے، قومی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنانے کیلئے جہاں بھی ضرورت ہے وہاں چیک پوسٹیں قائم کریں گے، وفاقی حکومت کی جانب سے لاپتہ افراد کے مسئلے کے حل کیلئے بننے والے کمیشن نے 80 فیصد کیسز حل کر لیئے ہیں، محکموں کی بہتری کیلئے اصلاحاتی ایجنڈا تیار کیا ہے جسکا مقصد صوبے میں بہترین گورننس کو یقینی بنانا ہے، پی ایس ڈی پی کو بہتر بنانے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کی شب وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، میر شعیب نوشیروانی، ضیاء اللہ لانگو، آغا شکیل احمد درانی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ قومی شاہراہوں سمیت صوبے بھر میں امن و امان کی بحالی کو یقینی بنانا اور عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے، صوبائی وزیر داخلہ کو قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے ساتھ مل کر سیکیورٹی پلان کا از سر نو جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے ہماری کوشش ہے کہ معاملات کو بہتر بنانے کیلئے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر کی جماعتوں اور قبائلی زعماء کو آن بورڈ لیکر حالات کی بہتری کیلئے آگے بڑھنے کیلئے مشترکہ عملی کے تحت مذاکرات کیلئے شرائط طے کی جائیں جس کے لئے کمیٹی قائم کی ہے جس میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر شعیب نوشیروانی، میر ضیاء لانگو شامل ہیں۔ جو سیاسی جماعتوں سے رابطے کرکے پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے گی تمام اسٹیک ہولڈر کی مشاورت سے حکمت عملی طے کرکے آگے بڑھیں گے، حالات کی بہتری اور مسائل کے حل کیلئے حکومت پارلیمنٹ سمیت ہر شخص کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ دہشت گردی کا تدارک کرکے بلوچستان کے سلگتے ہوئے مسائل کے حل کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے لاپتہ افراد کے مسئلے کے حل کیلئے بننے والے کمیشن نے 80 فیصد کیسز حل کر لیئے ہیں اور ہم نہیں چاہتے کہ کوئی بھی شخص لاپتہ ہو لیکن اس حوالے سے حقائق پر مبنی شواہد سامنے آنے چاہئیں نہ کہ حکومت اور ملکی اداروں پر الزام تراشی کی جائے جب تک کسی بھی لاپتہ شخص کی تصدیق نہ ہو اس کے حوالے سے کسی کو بھی مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں بعض ایسے افراد ہیں جو دہشت گردی کے واقعات میں ملوث پائے گئے ہیں بعض لاپتہ افراد اب بھی علیحدگی پسند تنظیموں کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والوں کی پناہ گاہیں آج بھی افغانستان میں موجود ہیں اور رافنڈ ڈنٹیسیں بلوچستان میں دہشت گردی کر رہی ہیں اور کئی بے گناہ افراد کو انہوں نے قتل کیا ہے بلوچ پارٹی کے رہنما نصیب اللہ مری کے ایکشن کیمپ پر حملہ کرکے ایک شخص کو قتل کیا گیا اس کی مذمت کرتا ہوں بے گناہ لوگوں کے قاتلوں کے خلاف جنگ میں معاشرے کے ہر طبقے کو ساتھ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی دہشت گردی کرنیوالوں کو افغانستان سے معاونت ہو رہی ہے اور بلوچستان میں موجود گروپوں کو بھی وہیں سے معاونت ہوتی ہے بلوچستان میں قیام امن کے لیے ہوم ورک کرکے وفاق کے پاس جائیں گے، وفاق کو قیام امن کے لئے لانگ ٹرم پالیسی بنانے کا کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے صوبے کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کیلئے ترقیاتی منصوبوں کی چھان بین سمیت مختلف مراحل مکمل کرکے پی ایس ڈی پی میں شامل کر چکے صوبائی حکومت اور کابینہ مکمل ہونے کے بعد محکموں کی بہتری کیلئے اصلاحاتی ایجنڈا تیار کیا ہے جسکا مقصد صوبے میں بہترین گورننس کو یقینی بنانا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کب تک لوگوں کی مارا ماری ہوتی رہے گی اس مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کیلئے ہمیں موثر حکمت عملی بنا کر وفاق کے ذریعے مذاکرات سے راستہ تلاش کرنا ہوگا کہ پارلیمنٹ اور قبائلی زعماء اس حوالے سے حکمت عملی طے کریں کہ مذاکرات کن شرائط پر ہونگے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ نوشکی واقعہ جیسے واقعات کی روک تھام کے لئے اقدامات کر رہے ہیں، شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کا قیام ضروری ہے، ہم اپنی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنائیں گے قومی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنانے کیلئے سیکیورٹی کے حوالے سے جہاں بھی ضرورت ہے وہاں مزید چیک پوسٹیں قائم کرینگے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ناراض بلوچ کی اصطلاح میڈیا کی ہے وہی اس کا جواب دے سکتا ہے بلوچستان فیڈریشن کی اکائی ہے اور ہم مشاورت کے ذریعے آگے بڑھنا چاہتے ہے اور کوئی 10 سے 25 سال کیلئے پلان ترتیب دے کر آگے بڑھیں گے اور قوم کو ڈبل مائنڈ سے نکل کر حالات خراب کرنے والوں اور جو لوگ پارلیمنٹ پر اعتماد کرکے گورننس کی بہتری اور تعمیر و ترقی چاہتے ہیں ان کا تعین کرنا ہوگا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے اعتبار سے 43 فیصد ہے ہمیں اپنے وسائل کو صحیح استعمال میں لاتے ہوئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا پی ایس ڈی پی ہی مسائل کا حل اور مسائل کی جڑ ہے اسکو بہتر بنانے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ کوئٹہ کی صفائی کے حوالے سے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی بہتری کیلئے ہم نے کنٹرکٹر کوئٹہ ڈویژن کو ذمہ داری اور وسائل فراہم کئے ہیں اور پی ڈی ایم اے کی مشینری کے ذریعے کچرے کو ٹھکانے لگا رہے ہیں میزہ پالیشن کارپوریشن میں میر، متھج خاکروب بھرتی ہوئے ہیں جو ڈیوٹی نہیں دیتے۔ کوئٹہ میونسپل کارپوریشن پر بھی کام جاری ہے ہمیں مہذب شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے احساس ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے حکومت اور اداروں کی جانب سے بنائی جانیوالی چیزوں کی حفاظت کرنا ہوگی۔

## وزیراعلیٰ کی ہدایت پر 44 غیر حاضر اساتذہ نوکریوں سے برطرف

**869 کو شوکاز اور 377 کو جواب طلبی اور 23 اساتذہ کو وارننگ لیٹر جاری کر دیئے گئے**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ تعلیم میں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کا آغاز، مسلسل غیر حاضر 44 اساتذہ کو نوکریوں سے برطرف کر دیا گیا، صوبے کے 1566 اساتذہ کے خلاف محکمانہ کارروائیاں 869 اساتذہ کو شوکاز نوٹس جاری کر دیئے گئے، محکمہ تعلیم کے حکام کے مطابق وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے صوبے میں دو ہزار اساتذہ کی نئی سال سے غیر حاضری کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ تعلیم کے حکام کو ان کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت کی تھی جس پر سیکرٹری تعلیم نے بلوچستان بھر میں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی شروع کی اور مختلف اضلاع میں غیر حاضر 1566 اساتذہ کے خلاف محکمانہ کارروائیاں کی گئیں۔ 869 اساتذہ کو شوکاز نوٹسز جبکہ 377 غیر حاضر اساتذہ کو جواب طلبی کے نوٹسز جاری کر دیئے گئے، 78 مسلسل غیر حاضر اساتذہ کو معطل کر دیا گیا مسلسل غیر حاضر 44 اساتذہ کو نوکریوں سے برخاست کر دیا گیا، محکمہ تعلیم کے حکام کے مطابق بلوچستان بھر میں 1166 اساتذہ کی غیر حاضری کے باعث تنخواہیں کاٹی گئیں، 23 غیر حاضر اساتذہ کو وارننگ لیٹر جاری کر دیئے گئے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No. 2

کوئٹہ اور جب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 52 | بدھ 15 شوال 1445ھ 24 اپریل 2024ء، صفحات 08 | شمارہ 302

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. Mashriqqta2008@gmail | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے


## مذاکرات آئین کے دائرہ کار میں رہ کر ہی ہوسکتے ہیں، پاکستان اور آئین پر یقین رکھنے والے تمام ناراض بلوچوں کو گلے لگائینگے، سرفراز بگٹی

مذاکرات آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ہی ہوسکتے، ریاست سے لڑنے اور بیگناہوں کا خون بہانے والے ناراض نہیں، لاپتہ افراد ایک اہم مسئلہ لیکن ہر معاملے کا الزام اداروں پہ ڈالنا درست نہیں

بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والوں کی پناہ گاہیں آج بھی افغانستان میں موجود ہیں اور رافنڈ تنظیمیں بلوچستان میں دہشت گردی کر رہی ہیں، اور کئی بے گناہ افراد کو انہوں نے قتل کیا ہے، وزیر اعلیٰ

مذہبی دہشت گردی کرنیوالوں کو افغانستان سے معاونت ہو رہی، بلوچستان میں موجود گروپوں کو بھی وہیں سے معاونت ہوتی ہے بلوچستان میں قیام امن کے لیے ہوم ورک کر کے وفاق کے پاس جائیں گے

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے اعتبار سے 43 فیصد ہے موجودہ بجٹ میں بلوچستان کی ترقی اور گورننس کو بہتر نہیں بنایا جاسکتا اسکے لئے ہمیں اپنے وسائل کو صحیح استعمال میں لاتے ہوئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا

کوئٹہ کی بہتری کیلئے کمشنر کوئٹہ کو ذمہ داری اور وسائل فراہم کئے اور بی ڈی ایم اے کی مشینری کے ذریعے کچرے کو ٹھکانے لگا رہے ہیں میئر و چیئرمین میں بھرتی ہونیوالے میرٹ پر مقرر خاکروب دیوالی نہیں دینے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جاری انسرجنسی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اپوزیشن سمیت تمام قبائلی زعماء کو اعتماد میں لیکر پارلیمنٹ کے ذریعے مذاکرات کیلئے شرائط طے کر کے پرامن بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر بناتے ہوئے قومی شاہراہوں کو پرامن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے گڈ گورننس قائم کرنے کیلئے تمام محکموں میں 60 ثالثی اصلاحات لانے کیلئے کام کا آغاز کر دیا ہے تاکہ حکومت کی رٹ کو قائم کر کے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کی شب وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 2 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع اور اراکین اسمبلی زابد ریکی، اصغر ترین و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

گردانہ اور بے شمار واقعات ہو رہے ہیں ان کا تدارک ممکن بنا کر بلوچستان کے سلگتے ہوئے مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے ہم نے صوبے کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پی ایس ڈی پی میں شامل کرنے کیلئے سکیموں کی چھان بین اور مختلف پہلوؤں سے غور کر کے اس میں شامل کر چکے تاکہ کم مدت میں ہے ٹینڈر کر سکیں اور ترقیاتی عمل کو بھی آگے بڑھا سکیں انکا کہنا تھا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ پورے ملک میں ہے اس کے حل کیلئے بننے والے کمیشن نے 80 فیصد کیسز کو حل کیا اور ہم نہیں چاہتے کہ کوئی بھی شخص لاپتہ ہو لیکن اس حوالے سے حقائق پر مبنی شواہد سامنے آنے چاہئے نہ کہ حکومت اور ملکی اداروں پر الزام تراشی کی جائے جب تک کسی بھی لاپتہ شخص کی تصدیق نہ ہو اسکے حوالے سے کسی کو بھی مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں ہاں ایسے افراد ہیں جو دہشت گردی کے واقعات میں ملوث پائے گئے ہیں لاپتہ افراد کی بازیابی ریاست کی ذمہ داری ہے، تعین کرنا ہوگا لاپتہ کس نے کیا ہے، بعض لاپتہ افراد اب بھی ملیشیا کی پسند تنظیموں کے لیے کام کر رہے ہیں، انکا کہنا تھا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والوں کی پناہ گاہیں آج بھی افغانستان میں موجود ہیں اور رافنڈ تنظیمیں بلوچستان میں دہشت گردی کر رہی ہیں، اور کئی بے گناہ افراد کو انہوں نے قتل کیا ہے جسطرح بلوچ پارٹی کے رہنماء نصیب اللہ مری کے الیکشن کیمپ پر حملہ کر کے ایک شخص قتل کیا گیا اسکی مذمت کرتا ہوں اور بے گناہ شخص کے قاتلوں کے خلاف جنگ میں معاشرے کے ہر طبقے پارلیمنٹرین کو ساتھ دینا ہوگا انکا کہنا تھا کہ مذہبی دہشت گردی کرنیوالوں کو افغانستان سے معاونت ہو رہی ہے اور بلوچستان میں موجود گروپوں کو بھی وہیں سے معاونت ہوتی ہے بلوچستان میں قیام امن کے لیے ہوم ورک کر کے وفاق کے پاس جائیں گے، وفاق کو قیام امن کے لئے الگ فورس یا پیس بنانے کا کہیں گے، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نوشکی واقعہ جیسے واقعات کی روک تھام کے لئے اقدامات کر رہے ہیں، شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کا قیام ضروری ہے، ہم اپنی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے اعتبار سے 43 فیصد ہے موجود وبجٹ میں بلوچستان کی ترقی اور گورننس کو بہتر نہیں بنایا جاسکتا اسکے لئے ہمیں اپنے وسائل کو صحیح استعمال میں لاتے ہوئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کب تک لوگوں کی مارا ماری ہوتی رہے گی اس مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کیلئے ہمیں موثر حکمت عملی بنا کر وفاق کے ذریعے مذاکرات کے ذریعے راستہ تلاش کرنا ہوگا کہ پارلیمنٹ اور قبائلی زعماء اس حوالے سے حکمت عملی طے کریں کہ مذاکرات کن شرائط پر ہونگے جو لوگ ریاست اور آئین کو مانتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اور اس کے آئین پہ یقین رکھنے والے تمام ناراض بلوچوں کو گلے سے لگائیں گے، مذاکرات آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ہی ہوسکتے ہیں ریاست سے لڑنے اور بے گناہوں کا خون بہانے والے ناراض نہیں انہیں کیا کہنا چاہیے یہ فیصلہ میڈیا کرے لاپتہ افراد ایک اہم مسئلہ ہے لیکن ہر معاملے کا الزام اداروں پہ ڈالنا درست نہیں، دیکھنا ہوگا کہ لاپتہ ہونے والوں کو کس نے اغوا کیا ہے یا وہ خود سافٹ طور پر لاپتہ ہوئے ہیں ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان فیڈریشن کی آگاہی ہے اور ہم مشاورت کے ذریعے آگے بڑھنا چاہتے ہے اور کوئی 10 سے 25 سال کیلئے پلان ترتیب دیکر آگے بڑھیں

کیا اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، سردار سرفراز احمد چاکر ڈومکی، میر شعیب نوشیروانی، ضیاء اللہ لانگو، آغا خلیل احمد درانی، سمیت دیگر بھی موجود تھے سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اور کابینہ مکمل ہونے کے بعد محکموں کی بہتری کیلئے 60 ثالثی اصلاحاتی ایجنڈا تیار کیا ہے، جسکا مقصد صوبے میں بہترین گورننس کو یقینی بنانا ہے تعلیم صحت داخلہ زراعت لائیو سٹاک، ایریگیشن سمیت دیگر محکموں کو بہتر بنانا ہے اور قومی شاہراہوں سمیت صوبے میں امن کی بحالی کو یقینی بناتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ داری حکومت اور ریاست پر عائد ہوتی ہے اسلئے وزیر داخلہ کو قانون ناقذ کرنیوالے اداروں کیساتھ طرز سکیم رلی پلان کا از سر نو جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے ہماری کوشش ہے کہ معاملات کو بہتر بنانے کیلئے پارلیمنٹ کے اندر اور اپوزیشن کی جو ممتاز قبائلی زعماء کو آن بورڈ لیکر حالات کی بہتری کیلئے آگے بڑھنے کیلئے موثر حکمت عملی کے تحت مذاکرات کیلئے شرائط طے کی جائیں انکے لئے کمیٹی قائم کی ہے جس میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر شعیب نوشیروانی، میر ضیاء لانگو وغیرہ کو شامل کیا گیا جو سیاسی جماعتوں سے رابطے کر کے پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیکر تمام اسٹیک ہولڈر کی مشاورت سے حکمت عملی طے کر کے آگے بڑھینگے حالات کی بہتری اور مسائل کے حل کیلئے حکومت پارلیمنٹ اور حریت سمیت ہر شخص کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جو دہشت

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

سینچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 132 | بدھ، 15 شوال، 24 اپریل 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے


# مارا ماری کب تک ہوگی صوبے میں مستقل امن کے لئے پارلیمانی کمیٹی قائم کردی وزیراعلیٰ

## کمیٹی تمام جماعتوں، قبائلی شخصیات اور اپوزیشن سے ملاقات کر کے حتمی رائے دیگی، پارلیمنٹ کے ذریعے مذاکرات کیلئے شرائط طے کر کے پرامن بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر کر

## لاپتہ افراد کے 80 فیصد کیسز حل، دہشتگرد کی کرنیوالوں کی پناہ گاہیں آج بھی افغانستان میں موجود ہیں، وفاق کو قیام امن کیلئے لانگ ٹرم پالیسی بنانے کا کہیں گے، سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں کب تک لوگوں کی مارا ماری ہوتی رہے گی اس مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کیلئے موثر حکمت عملی بنا کر وفاق کے ذریعے مذاکرات سے راستہ تلاش کرنا ہوگا پارلیمنٹ کمیٹی صوبے کی تمام جماعتوں اور قبائلی شخصیات، اپوزیشن جماعتوں سے ملاقات کر کے حتمی رائے دے گی، پارلیمنٹ کے اندر اور باہر کی جماعتوں سمیت قبائلی زعماء کو اعتماد میں لیکر پارلیمنٹ کے ذریعے مذاکرات کیلئے شرائط طے کرکے (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع اور اراکین اسمبلی زابد ریکی، اصغر ترین اور جمعیت کے رہنما مولوی غلام سرور موسیٰ خیل ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

پرامن بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں گے، قومی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنانے کیلئے جہاں بھی ضرورت ہے وہاں چیک پوسٹیں قائم کریں گے، وفاقی حکومت کی جانب سے لاپتہ افراد کے مسئلے کے حل کیلئے بننے والے کمیشن نے 80 فیصد کیسز حل کر لئے ہیں، محکموں کی بہتری کیلئے اصلاحاتی ایجنڈا تیار کیا ہے جس کا مقصد صوبے میں بہترین گورننس کو یقینی بنانا ہے یہ بات انہوں نے منگل کی شب وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی وزراء □ حاجی علی مدد جتک، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، سردار سرفراز چاکر ڈومکی، میر شعیب نوشیروانی، عنایت اللہ لانگو، آغا شکیل احمد درانی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ قومی شاہراہوں سمیت صوبے بھر میں امن وامان کی بحالی کو یقینی بنانا اور عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے، صوبائی وزیر داخلہ کو قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے ساتھ مل کر سکیورٹی پلان کا از سر نو جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے ہماری کوشش ہے کہ معاملات کو بہتر بنانے کیلئے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر کی جماعتوں اور قبائلی زعماء □ کو آن بورڈ لیکر حالات کی بہتری کیلئے آگے بڑھنے کیلئے موثر حکمت عملی کے تحت مذاکرات کیلئے شرائط طے کی جائیں جس کے لئے کمیٹی قائم کی ہے، جس میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران، حاجی علی مدد جتک، میر شعیب نوشیروانی، میر ضیاء لانگو شامل ہیں، جو سیاسی جماعتوں سے رابطے کر کے پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے گی تمام اسٹیک ہولڈر کی مشاورت سے حکمت عملی طے کر کے آگے بڑھیں گے، حالات کی بہتری اور مسائل کے حل کیلئے حکومت پارلیمنٹ سمیت ہر شخص کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ دہشت گردی کا تدارک کر کے بلوچستان کے سلگتے ہوئے مسائل کے حل کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے لاپتہ افراد کے مسئلے کے حل کیلئے بننے والے کمیشن نے 80 فیصد کیسز حل کر لیئے ہیں اور ہم نہیں چاہتے کہ کوئی بھی شخص لاپتہ ہو لیکن اس حوالے سے حقائق پر مبنی شواہد سامنے آنے چاہیں نہ کہ حکومت اور ملکی اداروں پر الزام تراشی کی جائے جب تک کسی بھی لاپتہ شخص کی تصدیق نہ ہو اس کے حوالے سے کسی کو بھی مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں بعض ایسے افراد ہیں جو دہشت گردی کے واقعات میں ملوث پائے گئے ہیں بعض لاپتہ افراد اب بھی علیحدگی پسند تنظیموں کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والوں کی پناہ گاہیں آج بھی افغانستان میں موجود ہیں اور رانفنڈ تنظیمیں بلوچستان میں دہشت گردی کر رہی ہیں اور کئی بے گناہ افراد کو انہوں نے قتل کیا ہے ہیپلز پارٹی کے رہنماء نعیب اللہ مری کے الیکشن کیمپ پر حملے میں ایک معصوم کو قتل کیا گیا اس کی مذمت کرتا ہوں بے گناہ لوگوں کے قاتلوں کے خلاف جنگ میں معاشرے کے ہر طبقے کو ساتھ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی دہشت گردی کرنیوالوں کو افغانستان سے معاونت ہو رہی ہے اور بلوچستان میں موجود گروپوں کو بھی وہیں سے معاونت ہوتی ہے بلوچستان میں قیام امن کے لیے ہوم ورک کر کے وفاق کے پاس جائیں گے، وفاق کو قیام امن کے لئے لانگ ٹرم پالیسی بنانے کا کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صوبے کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کیلئے ترقیاتی منصوبوں کی چھان بین سمیت مختلف مراحل مکمل کر کے پی ایس ڈی پی میں شامل کرینگے صوبائی حکومت اور کابینہ مکمل ہونے کے بعد محکموں کی بہتری کیلئے اصلاحاتی ایجنڈا تیار کیا ہے جسکا مقصد صوبے میں بہترین گورننس کو یقینی بنانا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کب تک لوگوں کی مارا ماری ہوتی رہے گی اس مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کیلئے ہمیں موثر حکمت عملی بنا کر وفاق کے ذریعے مذاکرات سے راستہ تلاش کرنا ہوگا کہ پارلیمنٹ اور قبائلی زعماء اس حوالے سے حکمت عملی طے کریں کہ مذاکرات کن شرائط پر ہونگے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لوشکی جیسے واقعات کی روک تھام کے لئے اقدامات کر رہے ہیں، شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کا قیام ضروری ہے، ہم اپنی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنائیں گے قومی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنانے کیلئے سکیورٹی کے حوالے سے جہاں بھی ضرورت ہے وہاں مزید چیک پوسٹیں قائم کریں گے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ناراض بلوچ کی اصطلاح میڈیا کی ہے وہی اس کا جواب دے سکتا ہے بلوچستان فیڈریشن کی اکائی ہے اور ہم مشاورت کے ذریعے آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور کوئی 10 سے 25 سال کیلئے پلان ترتیب دے کر آگے بڑھیں گے اور قوم کو ڈبل مائنڈ سے نکل کر حالات خراب کرنے والوں اور جو لوگ پارلیمنٹ پر اعتماد کر کے گورننس کی بہتری اور تعمیر و ترقی چاہتے ہیں ان کا تعین کرنا ہوگا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے اعتبار سے 43 فیصد ہے ہمیں اپنے وسائل کو صحیح استعمال میں لاتے ہوئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا پی ایس ڈی اور مسائل کی جڑ ہے اسکو بہتر بنا ہیں۔ کوئٹہ کی صفائی کے حوالے سے نے کہا کہ کوئٹہ کی بہتری کیلئے ہم ذمہ داری اور وسائل فراہم کے اے کی مشینری کے ذریعے کچرے ہیں میٹروپولیٹن کارپوریشن میں بھرتی ہوئے ہیں جو ڈیوٹی نہیں دے کام جاری ہے ہمیں مہذب شہر دیتے ہوئے احساس ذمہ داری حکومت اور اداروں کی جانب چیزوں کی حفاظت کرنا ہوگی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Roznama 92 News

786
92

روزنامہ 92 نیوز
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حمید رضا قریشی

قیمت 30 روپے

صفحات 6

جلد 7 | بدھ 15 شوال المکرم 1445ھ 24 اپریل 2024ء | شمارہ 216


# وزیراعلیٰ کا محکموں میں 60 نکاتی اصلاحات کا اعلان

## دہشتگردی کے خاتمے کیلئے مذاکرات کی شرائط طے ہوں گی، اپوزیشن اور قبائلی زعما کو اعتماد میں لیا جائے گا

### بزدلی، دہشتگردی اور بلوچستان میں موجود گروہوں کو افغانستان سے معاونت ہورہی، سرفراز بگٹی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اپوزیشن سمیت قبائلی زعما کو اعتماد میں لیکر پارلیمنٹ کے ذریعے مذاکرات کی شرائط طے کرکے پرامن بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر بنائیں گے قومی شاہراہوں کو پرامن اور عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا، گڈ گورننس قائم کرنے کیلئے تمام محکموں میں 60 نکاتی اصلاحات لانے کیلئے کام کا آغاز کردیا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کی شب وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس میں کیا، ان کا مزید کہنا تھا کہ صوبائی حکومت اور کابینہ مکمل ہونے کے بعد محکموں کی بہتری کیلئے 60 نکاتی اصلاحاتی ایجنڈا تیار کیا، متعدد صوبے میں بہترین گورننس کو یقینی بنانا، تعلیم، صحت، داخلہ، زراعت، لائیو اسٹاک، ایریگیشن سمیت دیگر محکموں کو بہتر بنانا ہے، قومی شاہراہوں سمیت صوبے میں امن کی بحالی کو یقینی بناتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کی ذمے داری حکومت اور ریاست پر عائد ہوتی ہے، وزیر داخلہ کو قانون ہاتھ میں لینے والوں کیساتھ سختی سے نمٹنے کیلئے پلان کا از سر نو جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے، کوشش ہے کہ معاملات بہتر بنانے کیلئے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر اپوزیشن جماعتوں، قبائلی زعما کو آن بورڈ لیں، حالات کی بہتری کیلئے صوبائی حکومت کی کے تحت مذاکرات کیلئے شرائط طے کی جائیں، اس کے لئے کمیٹی قائم کی ہے، جس میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران، سابق وزیر اعلیٰ عبدالمالک، میر شعیب نوشیروانی، میر ضیاء لانگو شامل کیا گیا، سیاسی جماعتوں سے رابطے کرکے پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیکر اسٹیک ہولڈر کی مشاورت سے حکمت عملی طے کرکے آگے بڑھیں گے، حالات کی بہتری اور مسائل کے حل کیلئے حکومت پارلیمنٹ اور عدلیہ سمیت ہر شعبے کو کردار ادا کرنا ہوگا، چمان بین الاقوامی پراسس مکمل کرکے اسکیمیں پی ایس ڈی پی میں شامل کریں گے، لاپتہ افراد کا مسئلہ پورے ملک میں ہے، حل کیلئے بننے والے کمیشن نے 80 فیصد کیسز کو حل کیا ہے جب تک کسی بھی لاپتہ شخص کی تصدیق نہ ہو اس کے حوالے سے کسی کو کسی صورت الزام ٹھہرانا درست نہیں، ہزار ایسے افراد ہیں جو دہشت گردی کے واقعات میں ملوث پائے گئے، لاپتہ افراد کی بازیابی ریاست کی ذمہ داری ہے، تعین نہ ہوگا لاپتہ کس نے کیا، بعض لاپتہ افراد اب بھی ملک کی پسند نمبروں کیلئے کام کررہے ہیں، بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والوں کی پناہ گاہیں آج بھی افغانستان میں موجود ہیں، رائفل ڈیٹیچمنٹ بلوچستان میں دہشت گردی کر رہی ہیں، بگٹی بے گناہ قرار دیا گیا جس طرح پیپلز پارٹی کے بینا نصیب اللہ مری کے الیکشن کیمپ پر حملہ کرکے ایک شخص کو قتل کیا گیا اسکی مذمت کرتا ہوں، بے گناہ شخص کے قاتلوں کے خلاف جنگ میں معاشرے کے ہر طبقے، پارلیمنٹیرین کو ساتھ دینا ہوگا، مذہبی دہشت گردی کرنے والوں کو افغانستان سے معاونت ہورہی ہے، بلوچستان میں موجود گروپوں کو بھی وہیں سے معاونت ہوتی، بلوچستان میں قیام امن کیلئے ہم ورک کرکے دفاتی کے پاس جائیں گے، دفاتی کو قیام امن کے لئے لانگ ٹرم پالیسی بنانے کا کہیں گے، ایک سوال کے جواب میں سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ جیسے واقعات کی روک تھام کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کا قیام ضروری ہے، شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنائیں گے، بلوچستان پاکستان کا رقبے کے اعتبار سے 44 فیصد ہے موجودہ بجٹ میں بلوچستان کی ترقی اور گورننس کو بہتر نہیں بنایا جاسکتا، وسائل کو بیچ استعمال میں لاتے ہوئے گورننس کو بہتر بنانا ہوگا، بلوچستان میں کب تک لوگوں کی مارا ماری ہوتی رہے گی، مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کیلئے موثر حکمت عملی بنا کر دفاتی کے ذریعے مذاکرات کا راستہ اختیار کرنا ہوگا، پارلیمنٹ اور قبائلی زعما حکمت عملی طے کریں کہ مذاکرات کن شرائط پر ہوں گے جو لوگ ریاست اور آئین کو مانتے ہیں، ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان فیڈریشن کی اکائی ہے ہم مشاورت کے ذریعے آگے بڑھنا چاہتے ہے کوئی 10 سے 25 سال کیلئے پلان ترتیب دیکر آگے بڑھیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جے یو آئی کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع اور اراکین اسمبلی زابد ریکی، اصغر ترین، مولوی غلام سرور موسیٰ خیل ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی میڈیا نمائندوں سے بات چیت کررہے، صوبائی وزرا بھی موجود ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
چھٹی نمبر
بی سی
I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز بدھ 24 اپریل 2024ء بمطابق 15 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 113


## ناراض بلوچ کی ٹرمنالوجی میڈیا کی بنائی ہوئی ہے

# بلوچستان میں امن کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی بنائینگے وزیر

**آئندہ تین ماہ کیلئے 60 نکاتی ایجنڈا بنایا ہے، جس پر کام کیا جائے گا، امن کمیٹی بلوچستان میں امن وامان مختلف شعبوں میں سفارشات مرتب کرکے گورننس کی بہتری کیلئے کام کرے گی، کسی کو اجازت نہیں ہوگی کہ وہ معصوم**

**جو پاکستان کے آئین کو مانتا ہے لیکن غیر منصفانہ تقسیم سے پسماندگی کا شکار ہوا ہے اس کو ہم گلے سے لگائیں گے، بلوچستان میں آزادی کے نام پر شدت پسندوں کے ٹھکانے بھی افغانستان میں ہے، میر سرفراز بگٹی نے**

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ تین ماہ کیلئے 60 نکاتی ایجنڈا بنایا ہے جس پر کام کیا جائے گا، بلوچستان میں امن کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی قائم کریں گے جو بلوچستان میں امن وامان مختلف شعبوں میں سفارشات مرتب کرکے گورننس کی بہتری کیلئے کام کریگی، کسی کو اجازت نہیں ہوگی کہ وہ معصوم جانیں لیں یہ بلوچستان کی جو لڑائی ہے یہ کاؤنٹر صرف ریاستی اداروں کا نہیں بلکہ پارلیمنٹ، میڈیا، اداروں، عدلیہ، طلباء وطالبات سمیت معاشرے کے ہر فرد نے اس لڑائی کو آن کرنا ہے، ناراض بلوچ کی ٹرمنالوجی میڈیا کی بنائی ہوئی ہے جو پاکستان کا آئین کو مانتا ہے لیکن

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

غیر منصفانہ تقسیم سے پسماندگی کا شکار ہوا ہے اس کو ہم گلے سے لگائیں گے لیکن دہشتگردوں کو نہیں مذہبی شدت پسندوں کے ٹھکانے افغانستان میں ہے اور تھانے بھانے افغانستان سے ہیں، اور بلوچستان میں آزادی کے نام پر شدت پسندوں کے ٹھکانے بھی افغانستان میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، میر سرفراز چاکر ڈومکی، میر ضیاء اللہ لانگو، میر حاجی علی مدد جتک، سردار عبدالرحمٰن کھیتران ودیگر بھی موجود تھے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کابینہ تقسیم ہو چکی ہے 60 پوائنٹ ایجنڈا بنایا ہے جس پر آئندہ تین ماہ میں کام کریں گے مختلف سیکٹرز پر صوبائی وزراء کے توسط سے کام کریں گے گورننس بہتر بنانے کی کوشش کریں گے، امن وامان کی صورتحال کیلئے صوبائی وزیر داخلہ کو ٹاسک دیا ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بیٹھیں اور انٹف لیں تاکہ عوام اپنے گھر، بازار وغیرہ ودیگر مقامات پر محفوظ رہیں، ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دیں گے جس میں اپوزیشن بھی ہوگی کہ حکومت پسندوں کے ساتھ مذاکرات کئے جائیں، پارلیمنٹ سپریم ہے اور آئندہ قدم پارلیمنٹ اٹھائے گی مسلم لیگ (ن) سے سردار عبدالرحمٰن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی، میر ضیاء اللہ لانگو بلی مدد جتک پر مشتمل کمیٹی مختلف جماعتوں کے ساتھ بات چیت کریں گے بلکہ بلوچ زعما سے بات کریں گے تاکہ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ حل ہو سکے اگر مذاکرات کے باوجود تشدد کا راستہ نہیں روکا جا سکتا پھر کس چیز سے روکا جا سکتا ہے؟ لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک بڑا مسئلہ بنا دیا گیا ہے یا ہے حکومت پاکستان نے لاپتہ افراد کے مسئلے پر کمیشن بنایا ہے اور اس نے 80 فیصد کیسز کو حل کیا ہے اگر ایک شخص لاپتہ ہو تو اس کا کوئی وجود نہیں لیکن کوئی لاپتہ افراد کے لسٹ میں ہو اور وہ دستکوری میں مارا گیا، پارلیمانی کمیٹی اس معاملے کو بڑے غور سے دیکھے گی، لاپتہ افراد کو اینٹ بنا کر ریاستی اداروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جو باعث تشویش ہے، اقوام متحدہ نے طریقہ کار بتایا ہے کہ کون لاپتہ ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ ان کے ساتھ شامل ہونگے، انہوں نے کہا کہ اگر کوئی لاپتہ ہے اور کس نے لاپتہ کیا ہے تو جب تک تحقیقات نہ ہو تشویشناک ہوگی، میر نصیب اللہ مری کے الیکشن کیمپ پر حملے میں بچے کی ہلاکت کی مذمت کرتا ہوں حکومت اپنی رٹ قائم کرے گی، کسی کو اجازت نہیں ہوگی کہ وہ معصوم جانیں لیں یہ بلوچستان کی جو لڑائی ہے یہ کاؤنٹر صرف ریاستی اداروں کا نہیں بلکہ پارلیمنٹ، میڈیا، اداروں، عدلیہ، طلباء وطالبات سمیت معاشرے کے ہر فرد نے اس لڑائی کو آن کرنا ہے، کمیٹی میں ہر کوئی اپنا انٹف دیگی۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب کسی ملک کے خلاف پراکسی لڑی جاتی ہے اور خاص طلباء کو پراکسی کا پتہ ہوتا ہے، مذہب اور قوم پرستی کے نام پر تشدد کو بیٹھی ایکشن پلان میں الگ کیا گیا ہے مذہبی شدت پسندوں کے ٹھکانے افغانستان میں ہے اور تھانے بھانے افغانستان سے ہیں، اور بلوچستان میں آزادی کے نام پر شدت پسندوں کے ٹھکانے بھی افغانستان میں ہے، فنڈز کہاں سے آرہے ہیں وہ بھی سب کے سامنے ہیں، بلوچستان میں مالی مشکلات کا سامنا ہے ہم بجٹ کے ساتھ ترقی ناممکن ہے بہتر قیاتی کاموں سے عام بلوچستانی کو مستفید کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی ان ہاؤس بات چیت کیلئے بنائی جا رہی ہے کہ کون بات چیت کیلئے تیار ہیں کون مذاکرات کرنا چاہتا ہے یہ پرپیگنڈہ کیا جا رہا ہے کہ بلوچستان میں معاملات بندوق کے زور پر حل نہیں کیا جا سکتا لیکن مسئلہ کس چیز سے حل ہو سکتا ہے؟ صوبے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے صوبے کو امن وامان کی طرف لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں، میں قلمکار حکومت کا وزیر اعلیٰ ہوں مختلف آرا سامنے آئیں تاکہ اس کے بعد ایک تھینک ٹینک بنائے کہ کب تک بلوچستان اس مار ماری کا حصہ ہوگا؟ پاکستان ایک فیڈریشن اور بلوچستان ایک اکائی ہے ہم ایک لائحہ عمل بنا کر وفاقی حکومت کے سامنے رکھے ضروری ہے کہ ہم لائحہ عمل پہلے اپنے گھر میں رکھیں پھر یہ معاملہ وفاقی حکومت کے سامنے رکھیں، آئین سب سے بڑا دستاویز ہیں بیٹھی ایکشن پلان بھی بڑا دستاویز ہیں، تشدد کا اختیار ریاست کے پاس ہیں، انہوں نے کہا کہ ناراض بلوچ کی ٹرمنالوجی میڈیا کی بنائی ہوئی ہے جو پاکستان کا آئین کو مانتا ہے لیکن غیر منصفانہ تقسیم سے پسماندگی کا شکار ہوا ہے اس کو ہم گلے سے لگائیں گے لیکن دہشتگردوں کو نہیں، ایک مختصر اور ایک بڑے عرصے کی پلاننگ ہوتی ہے، بدقسمتی سے لوگ ڈیوٹی کیلئے تیار نہیں زیادہ تر خاکروب میر معتبر ہیں، پی ڈی ایم اے کے پاس مشینری کو استعمال کیا جا رہا ہے کمشنر کوئٹہ کو اختیار دیا ہے اور وسائل دی ہے کہ وہ شہر کو بہتر بنائیں، ہم سب میں احساس ذمہ داری پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ میں ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ آیا لیکن کسی چیک پوسٹ پر نہیں پوچھا گیا کہ کون ہو؟ کہاں جا رہے ہوں؟ جہاں چیک پوسٹوں کی ضرورت ہوگی وہاں ہم چیک پوسٹیں بنائینگے۔ پی ایس ڈی پی کے کتاب میں تمام مسائل کا حل بھی اور یہ تمام مسائل کا جز بھی ہے، بلوچستان اسمبلی کا ہر ممبر چاہتا ہے کہ وہ بلوچستان کو ٹھیک کرے پانچ سال بعد بلوچستان کے عوام کے پاس جانا پڑے گا ہم پر روزانہ دباؤ ہوتا ہے سب کے ساتھ مل کر ایک لائحہ بنائیں گے تاکہ گورننس بہتر ہو۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

24 اپریل 2024ء

Bullet No. 1

Page No. 6

کوئٹہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر ڈاکٹر رابعہ خان بلیدی ملاقات کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز منگل 23 اپریل 2024ء بمطابق 14 شوال المکرم 1445ھ | شمارہ نمبر 112


# بلوچستان حکومت نے پیلیئیٹو ایمبولینس سروس شروع کرنے کا اعلان کر دیا

## جدید فضائی ایمبولینس سروس کے ذریعے صوبے کے دور افتادہ علاقوں سے شدید علیل مریضوں کو بڑے اسپتالوں میں منتقل کیا جا سکے گا

## بلوچستان حکومت نے ایک جہاز فروخت کرنے کے بجائے عوام کے زیر استعمال لانے کا فیصلہ کیا ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگامی طبی سہولیات کا دائرہ کار وسیع کرتے ہوئے بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی پیلیئیٹو ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے کا اعلان کیا ہے، اس جدید فضائی ایمبولینس سروس کے ذریعے صوبے کے دور افتادہ علاقوں سے شدید علیل مریضوں کو ہنگامی بنیادوں پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت ملک بھر کی بڑی اسپتالوں میں منتقل کیا جا سکے گا، پیلیئیٹو ایئر ایمبولینس کے آغاز سے متعلق اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے تاریخ میں پہلی بار ایئر ایمبولینس کے آغاز کا فیصلہ کیا ہے یہ ایئر ایمبولینس مریضوں کی ہنگامی منتقلی بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر

کے لئے متعین ہوگی بلوچستان حکومت نے ایک جہاز فروخت کرنے کے بجائے عوام کے زیر استعمال لانے کا فیصلہ کیا ہے صوبائی حکومت کی ملکیت دو طیاروں میں سے ایک کو ایئر ایمبولینس بنایا جائیگا اس ضمن میں سرحد اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ صحت کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں ہیلتھ سروسز سمیت تمام شعبوں میں سروس ڈیلیوری کو بہتر بنایا جا رہا ہے فیصلہ سازی کی ترجیحات بدل کر خاطر خواہ نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں ہماری بھرپور کوشش ہے کہ محکمہ صحت میں غیر معمولی اصلاحات لا کر غریب عوام کو سرکاری سطح پر علاج معالجے کی معیاری سہولیات فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ پیلیئیٹو ایئر ایمبولینس کے لئے کوئی نئے فضائی وسائل نہیں بلکہ دستیاب وسائل کو ہی مفاد عامہ کے لئے زیر استعمال لایا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر سرفراز چاکر خان ڈومکی اور سینیٹر میر دوستین خان ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر صبر خان گورگیج اور صوبائی مشیر میر علی حسن زہری ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان


باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
ویب سائٹ www.dailyazadiquetta.com
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | بدھ 24 اپریل 2024ء بمطابق 15 شوال 1445ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-112


Bullet No. 1

8

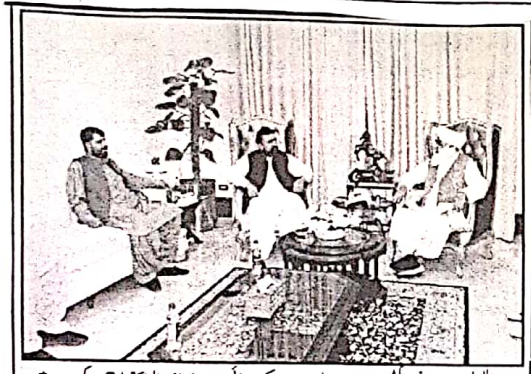

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع ملاقات کررہے ہیں

# مزاحمت کاروں سے مذاکرات یا آپریشن وزیراعلیٰ بلوچستان نے پارلیمانی کمیٹی قائم کردی

**کمیٹی پارلیمنٹ میں موجود جماعتوں اور پارلیمنٹ سے باہر کی جماعتوں، قبائلی شخصیت سے بات چیت کرکے حتمی آرا تیار کرے گی، بلوچ مزاحمت کاروں اور مذہبی دہشت گردی کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں**

**دہشت گردوں کو آزاد نہیں چھوڑا جاسکتا ہے، ناراض بلوچ کی فرم میڈیا کی بنائی ہوئی ہے وہی بتائے کہ کون ناراض ہیں، بلوچستان کے ترقیاتی بجٹ میں بہت بڑے کام تو نہیں ہوسکتے ہیں تاہم گورننس بہتر کرکے بہت سے مسائل حل کئے جاسکتے ہیں**

**لاپتہ افراد کے حوالے سے صرف پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے، لاپتہ افراد کے 80 فیصد کیسز حل کرلئے گئے ہیں سیکورٹی بہتر بنانے کیلئے جہاں چیک پوسٹوں کی ضرورت ہوگی ضرور بنائیں گے، آئندہ ترقیاتی بجٹ عوام کی ترجیحات کو مدنظر رکھ کر بنائیں گے، پریس کانفرنس**

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کب تک مارا ماری کا شکار رہے گا اس کا کوئی حل نکالنا ہے اس لئے ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے رہے ہیں جو صوبے کی تمام جماعتوں اور قبائلی شخصیات سے ملاقات کرکے حتمی رائے دیگی کہ مزاحمت کاروں سے مذاکرت کرنے ہیں یا پھر رٹ قائم کرنی ہے، لاپتہ افراد کے حوالے سے صرف پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے، لاپتہ افراد کے 80 فیصد کیسز حل کرلئے گئے ہیں سیکورٹی بہتر بنانے کیلئے جہاں چیک پوسٹوں کی ضرورت ہوگی ضرور بنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے اسلام آباد سے کوئٹہ آمد کے بعد وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، میر ضیاء اللہ لانگو، سردار عبدالرحمن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت کی تشکیل مکمل ہوگئی ہے وزراء کو قلم دان مل گئے ہیں ہم نے 60 ٹکائی اصلاحات تیار کرلی ہیں اس پر وزراء کام کریں گے جس کے بعد صوبے میں بہترین گورننس دیکھ آئیں گے، صوبے میں ہونے والے بدامنی کے واقعات کے بعد وزیراعلیٰ کو امن وامان کی بہتری کا ٹاسک دے دیا ہے، وہ تمام سیکورٹی اداروں کے ساتھ بیٹھ کر کام کریں گے تاکہ عوام خود کو اپنے گھروں میں خود محفوظ تصور کرسکیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹی بنانے جارہے ہیں جس میں اپوزیشن کو بھی شمولیت کی دعوت دیں گے کمیٹی تشدد کے راستے کو روکنے کے لئے ڈائیلاگ کرے گی ہم تمام لوگوں کے ساتھ بات کریں گے ایک کمیٹی تمام سیاسی جماعتوں نے بات چیت کرکے بلوچستان کے امن وامان کی صورتحال کو بہتری کی جانب گامزن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی تصدیق نہیں کرسکتے کہ وہ کہاں ہیں جنہیں لاپتہ قرار دیا جاتا ہے ان میں سے بعض ایسے افراد ہیں جو دہشت گردی کے واقعات میں اب بھی ملوث پائے گئے ہیں، 80 فیصد لاپتہ افراد کا مسئلہ حل ہوچکا ہے لاپتہ افراد کو پروپیگنڈہ ٹول بنا کر ریاست اداروں کے خلاف استعمال کرنا مناسب ہے لاپتہ افراد کی بازیابی ریاست کی ذمہ داری ہے لیکن تعین کرنا ہوگا کون سے جو لاپتہ افراد کی لسٹ

(بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

میں شامل ہوگا بعض لاپتہ افراد اب بھی طیحہ کی پسند تنظیموں کے لئے کام کررہے ہیں افراد لگانا نامناسب عمل ہے بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والوں کی پناہ گاہیں آج بھی افغانستان میں ہیں بعض فنڈ ڈ تنظیمیں بلوچستان میں دہشت گردی کررہی ہیں بلوچستان میں قیام امن کے لئے ہوم ورک کرکے رفاقی کے پاس جائیں گے وفاق کو قیام کے امن کے لئے لانگ ٹرم پالیسی بنانے کا کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں میر نصیب اللہ مری کے کیمپ پر ہونے والے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت اپنی رٹ قائم کریگی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو آزاد نہیں چھوڑا جاسکتا ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر شخص اور اداروں کو کردار ادا کرنا ہوگا بلوچ مزاحمت کاروں اور مذہبی دہشت گردی کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں فنکشنل مسائل ہیں لیکن ہمیں محدود وسائل میں رہتے ہوئے گورننس میں بہتری لانی ہے تاکہ عام عادی بھی مستفید ہوسکے، کب تک بلوچستان مارا ماری کا شکار رہے گا آخر اسکا حل تو نکالنا ہوگا ناراض بلوچ کی فرم میڈیا کی بنائی ہوئی ہے وہی بتائیں کہ کون ناراض بلوچ ہیں، ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہر کی صفائی میٹروپولیٹن کی ذمہ داری ہے کمشنر کوئٹہ کو ٹیم دی ہے اور وسائل فراہم کرنے کی یقین دہانی کروائی ہے کوئٹہ شہر کی صفائی کیلئے ہم سب نے ملکر کام کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ نوشکی جیسے واقعات کی روک تھام کے لئے اقدامات کررہے ہیں، شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کا قیام ضروری ہے ہم اپنی شاہراہوں کو محفوظ بنائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی کی کتاب تمام مسائل کا حل اور مسائل کی جڑ بھی ہے تمام اراکین اسمبلی چاہتے ہیں بلوچستان بہتری کی جانب گامزن ہو پوری ٹیم اور اپوزیشن کے ساتھ مشاورت کرنے کے بعد ایک ایسا لائحہ عمل بنائیں گے جس سے گورننس بہتر ہوسکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | بدھ 24 اپریل 2024ء بمطابق 15 شوال 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 113

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس کی مشاورت سے حتمی فیصلہ کرینگے کہ مزاحمت کاروں سے مذاکرات کرنے ہیں یا پھر حکومتی رٹ قائم کرنی ہے، میر سرفراز بگٹی

# 80 فیصد کیسز حل کر لیے گئے

# لاپتہ افراد کے حوالے سے صرف پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

## بے میں بدامنی کے واقعات کے بعد وزیر داخلہ کو بہتری کا ٹاسک دیدیا گیا ہے وہ تمام سیکورٹی اداروں کیساتھ بیٹھ کر کام کریں گے تاکہ عوام خود کو گھروں میں محفوظ تصور کر سکیں، لاپتہ افراد کی بازیابی ریاست کی ذمہ داری ہے

## گروں کو آزاد نہیں چھوڑا جا سکتا بلوچ مزاحمت کاروں اور مذہبی دہشتگردی کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں آخر کب تک بلوچستان مارا ماری کا شکار رہے گا اس کا حل نکالنا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان کی پریس کانفرنس

...ا (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز ...نے کہا ہے کہ بلوچستان کب تک مارا ماری کا شکار رہے گا اس کا کوئی حل نکالنا ہے اس لئے ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے رہے ہیں جو صوبے کی تمام جماعتوں اور قبائل شخصیات سے ملاقات کر کے حتمی رائے دیگی کہ مزاحمت کاروں سے مذاکرت کرنے ہیں یا پھر رٹ قائم کرنی ہے، لاپتہ افراد کے حوالے سے صرف پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، لاپتہ افراد کے 80 فیصد کیسز حل کر لئے گئے ہیں سیکورٹی بہتر بنانے کیلئے جہاں چیک پوسٹوں کی ضرورت ہوگی ضرور بنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے اسلام آباد سے کوئٹہ آمد کے بعد وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، میر ضیاء اللہ لانگو، سردار عبدالرحمن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت کی تشکیل عمل ہو گئی ہے اور وزراء کے قلمدان مل گئے ہیں ہم نے 80 فیصد اصلاحات تیار کر لی ہیں اس پر وزراء کام کریں گے جس کے بعد صوبے میں بہترین گورننس نظر آئیں گے، صوبے میں ہونے والے ...

...ہوگی ضرور بنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے اسلام آباد سے کوئٹہ آمد کے بعد وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، میر ضیاء اللہ لانگو، سردار عبدالرحمن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت کی تشکیل عمل ہو گئی ہے اور وزراء کے قلمدان مل گئے ہیں ہم نے 80 فیصد اصلاحات تیار کر لی ہیں اس پر وزراء کام کریں گے جس کے بعد صوبے میں بہترین گورننس نظر آئیں گے، صوبے میں ہونے والے ...

...ہوں کو پاکستان کا قیام ضروری ہے ...ہوں کو محفوظ بنائیں گے۔ ایک سوال ...جواب میں انہوں نے کہا کہ پی ایس ایل ...تمام مسائل کا حل اور مسائل کی جڑ ...ایسا کرنا چاہتے ہیں بلوچستان بہتری ...جانب گامزن ہو پوری قوم اور اپوزیشن کے ...مشاورت کرنے کے بعد ایک ایسا لائحہ عمل ...جس سے گورننس بہتر ہو سکے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

کوئٹہ 8 ٹیٹ 15 ۔ پ

جلد 20 | بروز پیر 24 اپریل 2024ء 15 شوال 1444ھ | شمارہ 19


## گڈ گورننس قائم کرنے کیلئے تمام محکموں میں 60 زکاتی اصلاحات لانے کیلئے کام کا آغاز کر دیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان

# مذاکرات کیلئے پارلیمانی کمیٹی بنائی جائیگی

ناراض بلوچ کی اصطلاح میڈیا کی بنائی ہوئی ہے

میر سرفراز بگٹی

جو پاکستان کا آئین کو مانتا ہے لیکن غیر منصفانہ تقسیم سے پسماندگی کا شکار ہوا ہے اس کو ہم گلے سے لگائیں گے لیکن دہشتگردوں کو نہیں مذہبی شدت پسندوں کے ٹھکانے افغانستان میں ہے اور تھانے بھانے افغانستان سے ہیں

جہاں چیک پوسٹوں کی ضرورت ہوگی وہاں ہم چیک پوسٹیں بنائینگے، بلوچستان میں امن کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی قائم کریں گے جو بلوچستان میں امن وامان مختلف شعبوں میں سفارشات مرتب کرکے گورننس کی بہتری کیلئے کام کریگی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ تین ماہ کیلئے 60 زکاتی ایجنڈا بنایا ہے جس پر کام کیا جائے گا، بلوچستان میں امن کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی قائم کریں گے جو بلوچستان میں امن وامان مختلف شعبوں میں سفارشات مرتب کرکے گورننس کی بہتری کیلئے کام کریگی، پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، میر سرفراز جاکر ڈومکی، میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاطی علی مدد جتک، سردار عبدالرحمن کھیتران و دیگر بھی موجود تھے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کابینہ تقسیم ہو چکی ہے، 60 پوائنٹ ایجنڈا بنایا ہے جس پر آئندہ تین ماہ میں کام کریں گے، مختلف سیکٹرز پر صوبائی وزراء کے توسط سے کام کرکے گورننس بہتر بنانے کی کوشش کریں گے، امن وامان کی صورتحال کیلئے صوبائی وزیر داخلہ کو ٹاسک دیا ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بیٹھیں اور انٹاک لیں تاکہ عوام اپنے گھر، مالی و دیگر مقامات پر محفوظ رکھیں، ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دیں گے جس میں اپوزیشن بھی ہوگی کہ عسکریت پسندوں کے ساتھ مذاکرات کئے جائیں، پارلیمنٹ سپریم ہے اور آئندہ قدم پارلیمنٹ اٹھائے گی مسلم لیگ (ن) سے سردار عبدالرحمن کھیتران، میر تعجیب نوشیروانی، میر ضیاء اللہ لانگو، مدد جتک پر مشتمل کمیٹی مختلف جماعتوں کے ساتھ بات چیت کریں گے بلکہ بلوچ زعما سے بات کریں گے تاکہ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ حل ہو سکے اگر مذاکرات کے باوجود تشدد کا راستہ نہیں روکا جا سکتا پھر کس چیز سے روکا جا سکتا ہے؟ لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک بڑا مسئلہ بنا دیا گیا ہے یا ہے حکومت پاکستان نے لاپتہ افراد کے مسئلے پر کمیشن بنایا ہے اور اس نے 80 فیصد کیسز کو حل کیا ہے اگر ایک شخص لاپتہ ہو تو اس کا کوئی پتہ نہیں لیکن کوئی لاپتہ افراد کے لسٹ میں ہو اور وہ دہشتگردی میں مارا گیا، پارلیمانی کمیٹی اس معاملے کو بڑے غور سے دیکھے گی، لاپتہ افراد کو ایشو بنا کر ریاستی اداروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جو باعث تشویش ہے، اقوام متحدہ نے طریقہ کار بتایا ہے کہ کون لاپتہ ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ ان کے ساتھ شامل ہونگے، انہوں نے کہا کہ اگر کوئی لاپتہ ہے اور کس نے لاپتہ کیا ہے تو جب تک تحقیقات نہ ہو تشویشناک ہوگی، میر نصیب اللہ مری کے الیکشن کیمپ پر حملے میں بچے کی ہلاکت کی مذمت کرتا ہوں حکومت اپنی رٹ قائم کرے گی، کسی کو اجازت نہیں ہوگی کہ وہ معصوم جانیں لیں یہ بلوچستان کی جو لڑائی ہے یہ کاؤنٹر صرف ریاستی اداروں کا نہیں بلکہ پارلیمنٹ، میڈیا، اداروں، عدلیہ، علماء و طالبات سمیت معاشرے کے ہر فرد نے اس لڑائی کو آن کرنا ہے، کمیٹی میں ہر کوئی اپنا انٹرسٹ دیگی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ABC CERTIFIED

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27 | بدھ 24 اپریل 2024ء | 15 شوال 1445ھ | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | MEMBER OF APNS | شمارہ 73


# بلوچستان کب تک مارا ماری کا شکار رہے گا حل کیلئے پارلیمانی کمیٹی بنا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی

## پارلیمانی کمیٹی تمام جماعتوں اور قبائل شخصیات سے ملاقات کر کے حتمی رائے دیگی کہ مزاحمت کاروں سے مذاکرت کرنے ہیں یا پھر رٹ قائم کرنی ہے، لاپتہ افراد کے حوالے سے صرف پروپیگنڈہ، 80 فیصد کیسز حل کر لئے گئے ہیں

## 60 نکاتی اصلاحات تیار کر لی ہیں اس پر وزراء کام کریں گے بہترین گورننس لیکر آئیں گے بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والوں کی پناہ گاہیں آج بھی افغانستان میں ہیں، وزیر اعلیٰ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کب تک مارا ماری کا شکار رہے گا اس کا کوئی حل نکالنا ہے اس لئے ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے رہے ہیں جو صوبے کی تمام جماعتوں اور قبائل شخصیات سے ملاقات کر کے حتمی رائے دیگی کہ مزاحمت کاروں سے مذاکرت کرنے ہیں یا پھر رٹ قائم کرنی ہے، لاپتہ افراد کے حوالے سے صرف پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، لاپتہ افراد کے 80 فیصد کیسز حل کر لئے گئے ہیں سیکورٹی بہتر بنانے کیلئے جہاں چیک پوسٹوں کی ضرورت ہوگی ضرور بنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے اسلام آباد سے کوئٹہ آمد کے بعد وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی ،اس موقع پر صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک ، میر ضیاء اللہ لانگو، سردار عبد الرحمٰن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت کی تشکیل مکمل ہوگئی ہے وزراء کو قلم دان مل گئے ہیں ہم نے 60 نکاتی اصلاحات تیار کر لی ہیں اس پر وزراء کام کریں گے جس کے بعد صوبے میں بہترین گورننس لیکر آئیں گے ،صوبے میں ہونے والے بدامنی کے واقعات کے بعد وزیر داخلہ کو امن وامان کی بہتری کا ٹاسک دے دیا ہے وہ تمام سیکورٹی اداروں کے ساتھ بیٹھ کر کام کریں گے تاکہ عوام خود کو اپنے گھروں میں خود محفوظ تصور کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹی بنانے جا رہے ہیں جس میں اپوزیشن کو بھی شمولیت کی دعوت دیں گے کمیٹی تشدد کے راستے کو روکنے کے لئے ڈائیلاگ کرے گی ہم تمام لوگوں کے ساتھ بات کریں گے ایک کمیٹی تمام سیاسی جماعتوں نے بات چیت کر کے بلوچستان کے امن و امان کی صورتحال کو بہتری کی جانب گامزن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی تصدیق نہیں کر سکتے کہ وہ کہاں ہیں جنہیں لاپتہ قرار دیا جاتا ہے ان میں سے بعض ایسے افراد ہیں جو دہشت گردی کے واقعات میں اب بھی ملوث پائے گئے ہیں، 80 فیصد لاپتہ افراد کا مسئلہ حل ہو چکا ہے

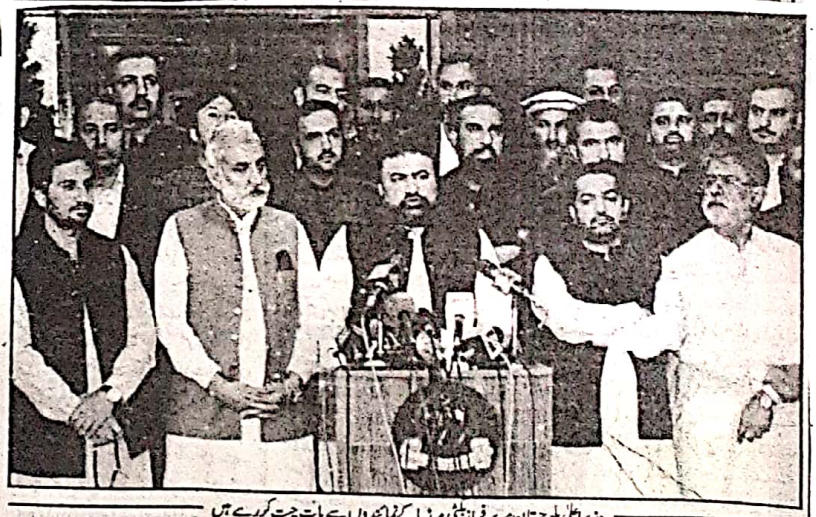

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

No. 12

Balochistan Express

WEDNESDAY
APRIL 24, 2024

Quetta

# Govt. decided to tackle emergencies, terrorism through involvement of all stakeholders: Sarfraz Bugti

**By Mohammad Zafar Baloch**

QUETTA: The Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Ahmed Bugti has said that the provincial government has decided to find out a way with consensus, how to resolve the ongoing emergency and terrorism in the province though involving parliament, tribal elders and all opposition parties as the province was badly affected with the present situation.

Speaking at a Press Conference after returning from Islamabad, late on Tuesday evening, he said that he has formed a members committee at the provincial level for holding talks with all political parties, coalition partners, including opposition for developing consensus to adopt a mechanism for resolving the issue.

Chief Minister Bugti said that the negotiation committee comprised four provincial ministers from coalition parties, including Sardar Abdul Rehman Khetran, Mir Shoaib Nosherwani (PML-N) Mir Ali Madad Jattak (PPP) and Mir Ziaullah Langove (BAP). The committee will start its working immediately and hold talks with all political parties irrespective of having representation in the parliament or not.

"The aim of the forming committee as we want celebration with all political parties, tribal elders and other people to find out a way how to resolve the issue, adopt the way of negotiation or otherwise and if decided to hold negotiation then with whom and on what conditions," Chief Minister Bugti said, adding that the committee will take input of all parliamentarians and other segments of the society who stop this ongoing emergency and violence. It will

Mr. Bugti said that it is our desire that the issue of Balochistan should be resolved through negotiation and if the issue does not resolve through talks then what should be done. He said that everyone should play its role in restoring peace and order in the province.

He said that the provincial government will approach the federal government for its help after completing our home work for restoring peace in the province. Continued on page 7

Referring to the issue of missing persons, the Chief Minister said, "it was made a big issue and talked of the entire Pakistan. He said that a commission had formed to look into the missing person issue and this commission which was working for a long time resolved it 80 percent.

"There is no justification for missing the people and there is need to determine who is missing the people," he said, adding that it is difficult to determine.

He said that without having any proof, leveling allegations on diffident institutions and making false propaganda in this regard is not a good thing.

He said that many people whose names were included in the missing persons list were killed in terrorist attacks and large numbers were involved in self disappearance and were working with the militant organizations.

He, however, said that it is the responsibility of the government to trace out if even one person is missing.

Replying to a question, he said that the links of terrorism happening in the country going to Afghanistan as the terrorists involved in attacking forces and other people have their links with Afghanistan. "Religious terrorism getting support from Afghanistan," Mr. Bugti said.

Responding to yet another question, he said that in view of the Noshki tragic incident there is a need to make the national highways safe for travelling and in this regard the establishing of checking posts at different points was imperative and the government will fulfill its responsibilities in this regard.

He said that the cabinet has taken oath and portfolios have been allotted to the ministers and now the government will pay its attention on the 60 reforms in various departments, including health, education, Home affairs, agriculture, Livestock, Irrigation, revenue and many other departments for good governors in the province as we want to evolve a long term planning for the progress of Balochistan in the right direction.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Balochistan Express Quetta, Wednesday April 24, 2024.

Page No. 13

**Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti talks with the representatives of media, provincial ministers were also present.**

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 APR 2024 Page No. 16


## ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

### صوبائی وزیر کا اجلاس سے خطاب، سیکرٹری مواصلات نے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانا حکومت کی اولین ترجیح ہے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار ریڑھ کی ہڈی کے مانند ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر نے محکمانہ بریفنگ کے موقع پر کیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کبیر دشتی ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات و تعمیرات امیر حمزہ زہری چیف انجینئر ڈیزائن ڈاکٹر سجاد بلوچ اور زونل چیف انجینئر آفیسران کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے سیکرٹری مواصلات نے کہا کہ صوبے میں اس وقت پچاس ہزار کلومیٹر روڈز ہیں جن میں چوبیس ہزار کلومیٹر پختہ ہیں سلو فنڈنگ کی وجہ سے منصوبے وقت مقررہ پر مکمل نہیں ہو پاتے۔

## پٹ فیڈر کینال کی بھل صفائی یقینی بنائیں گے، صادق عمرانی

### زرعی پانی چوروں کے خلاف بلاتفریق کارروائی ہوگی، جنگ سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ نہری پانی کی منصفانہ تقسیم اور ٹیل تک فراہمی کے لئے غیر قانونی پائپ لائنوں کے خلاف بلاتفریق کارروائی ہوگی پٹ فیڈر کینال کی ڈی سلٹنگ کے لئے بھل صفائی کو یقینی بنایا جائے گا اناج پیدا کرنے والے علاقوں کی حیثیت بحال کر کے کاشت کاروں کو خوشحال بنائیں گے انہوں نے جنگ سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سندھ سے پانی کا پورا حصہ لینے کیلئے سندھ کے علاقوں سے گزرنے والی پٹ فیڈر کینال کی بھل صفائی کے لئے سندھ حکومت سے جامع مذاکرات کئے جائیں گے تاکہ کاشتکار اپنی غیر آباد زمینوں کو آباد کر سکیں پیپلز پارٹی چھوٹے کاشتکاروں کو معاشی طور پر مستحکم اور خوشحال دیکھنا چاہتی ہے پارٹی غریب ہاریوں کسانوں اور چھوٹے زمینداروں کی فلاح و بہبود پر یقین رکھتی ہے گرین بیلٹ سمیت صوبے بھر میں آبپاشی کے نظام کو فعال کریں گے۔

## بہتر طبی سہولیات کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہے ہیں، میر فیصل جمالی

### کرپشن میں ملوث افراد کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، محکمہ صحت کی بریفنگ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر صحت سردار زادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ سرکاری سطح پر عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے صوبائی حکومت پوری تندہی اور سنجیدگی سے اقدامات اٹھا رہی ہے ہسپتالوں میں طبی و عمومی سہولتوں کی فراہمی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ صحت کے اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا سیکرٹری صحت عبداللہ خان نے صوبائی وزیر کو محکمہ صحت میں سروسز کی فراہمی اور جاری منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری صحت مجیب الرحمن قمبرانی، ایڈیشنل سیکرٹری صحت شفیق اللہ خان سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے صوبائی وزیر نے کہا کہ محکمہ صحت میں کسی بھی سطح پر کرپشن برداشت نہیں کی جائے گی اور ملوث افراد کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

## ٹیم ورک سے زراعت کو مثالی محکمہ بنائیں گے، علی مدد جتک

### شعبے سے 70 فیصد لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، محکمانہ بریفنگ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت میر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ زراعت انتہائی اہمیت کا حامل محکمہ ہے اس شعبے سے 70 فیصد لوگوں کا روزگار وابستہ ہے ہم نے ٹیم ورک کے طور پر محکمہ زراعت کو ایک مثالی محکمہ بنانا ہے انہوں نے محکمانہ بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زراعت کی جانب اگر صحیح معنوں میں توجہ دی جائے تو نہ صرف ہم اناج میں خود کفیل ہو سکتے ہیں بلکہ ہم برآمدات کر کے کثیر زرمبادلہ کما سکتے ہیں انہوں نے افسران کو تاکید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے فرائض نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ انجام دیں اس موقع پر سیکرٹری زراعت سہیل الرحمن بلوچ نے محکمے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی ایڈیشنل سیکرٹری زراعت قادر بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت عارف ترین، ڈائریکٹر جنرل توسیع زراعت مسعود بلوچ، ڈی جی زرعی انجینئرنگ آغا علی رضا سمیت دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔


MASHRIQ QUETTA


## لاپتہ افراد کا معاملہ دہشتگردی سے جڑا ہے، عدالتی حکم پر راتوں رات حل نہیں ہو سکتا، وفاقی وزراء

### 8 ہزار سے زائد کیسز کمیشن میں حل، صرف 23 فیصد مقدمات زیر التواء، ملک میں شہید ہونے والے ورثاء کے شدید تحفظات ہیں

### وزیر اعظم کی ہدایت پر معاملہ حل کیا جا رہا ہے، پی ٹی آئی لیڈرز کا نام ای سی ایل سے نکالنا کسی ڈیل کا حصہ نہیں، اعظم نذیر، عطاء تارڑ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزراء اعظم نذیر تارڑ اور عطا تارڑ نے کہا ہے لاپتہ افراد کے 2300 کیسز کا معاملہ حل طلب ہے وزیر اعظم کی ہدایت پر معاملہ حل کیا جا رہا ہے، 9 دہائیوں پر مشتمل مسئلہ ہے جو عدالتی احکامات پر راتوں رات حل نہیں ہو سکتا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا، اعظم نذیر تارڑ نے کہا لاپتہ افراد کا مسئلہ حکومتی و عسکری حلقوں میں زیر بحث رہا۔ بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

، پاکستان نے 4 دہائیوں میں دہشتگردی کا سامنا کیا، لاپتہ افراد کا معاملہ دہشتگردی سے جڑا ہے، معاملہ پیپلز پارٹی حکومت میں پہلی بار اٹھایا گیا جس کے بعد 10 ہزار 200 کیسز کمیشن میں گئے، 8 ہزار سے زائد کیسز کمیشن میں حل ہوئے، لاپتہ افراد کے 2300 کیسز کا معاملہ حل طلب ہے وزیر اعظم کی ہدایت پر معاملہ حل کیا جا رہا ہے، 9 دہائیوں پر مشتمل مسئلہ عدالتی احکامات سے راتوں رات حل نہیں ہو سکتا، وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ملک میں شہید ہونے والے ورثاء کے شدید تحفظات ہیں، 2011 میں میں لاپتہ افراد کمیشن بنایا گیا، صرف 23 فیصد کیسز زیر التوا ہیں، معاملے پر بہت کام کیا گیا، ای سی ایل پر قواعد و ضوابط موجود ہیں، وزارت داخلہ سے جو سمری آتی ہے کابینہ قواعد کے مطابق فیصلہ کرتی ہے، پی ٹی آئی لیڈرز کا نام ای سی ایل سے نکالنا کسی ڈیل کا حصہ نہیں، حکومتی انتخابات میں دھاندلی کا بہت ڈھنڈورا پیٹا گیا، عوام نے نفرت، منافقت و تقسیم کا بیانیہ مسترد کر دیا، ملک ترقی کی طرف گامزن، ہر روز سٹاک مارکیٹ نیا ریکارڈ قائم کر رہی ہے، ملک میں سرمایہ کاری آ رہی ہے، عالمی ادارے کہہ رہے ہیں پاکستان مہنگائی میں کمی کرے گا


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 APR 2024 Page No. 15


# دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے

شہداء فورم بلوچستان کی سپریم کورٹ میں درخواست

## پولیس کے ساتھ ساتھ قانونی اور عدالتی اصلاحات، پولیس آرڈر 2002 پر عملدرآمد یقینی بنانے، وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے زیر التواء دہشتگردی کے تمام مقدمات کے ٹرائل کو فوری مکمل کرنے کی استدعا

## سوشل میڈیا پر دہشتگردی کے فروغ اور جعلی خبروں کو روکنے کیلئے قانون سازی، لاپتا افراد کے نام پر پروپیگنڈہ کرنے کیخلاف قانونی کارروائی کرنے کا حکم جاری کرنے کی استدعا

اسلام آباد (رانا مسعود حسین) شہداء فورم بلوچستان نے سپریم کورٹ میں دائر آئینی درخواست میں عدالت سے وفاقی اور چاروں صوبائی حکومتوں کو نیشنل ایکشن پلان 2014 پر عملدرآمد یقینی بنانے، دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے پولیس کے ساتھ ساتھ قانونی اور عدالتی اصلاحات کرنے کا حکم جاری کرنے، پولیس آرڈر 2002 پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کا حکم جاری کرنے، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو عدالتوں میں زیر التواء دہشت گردی کے تمام مقدمات کے ٹرائل کو فوری طور پر مکمل کرنے، استغاثہ کو ایک مضبوط اور عالمی معیار کا نظام قائم کرنے، گواہوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کرنے، شہداء کے بچوں کے لیے مفت تعلیم اور وظائف فراہم کرنے، سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر دہشت گردی کے فروغ و تشہیر اور جعلی خبروں کو روکنے کے لیے قانون سازی کرنے، اس مقصد کے لیے ایک خود مختار اتھارٹی قائم کرنے، لاپتا افراد کے نام پر پروپیگنڈہ کرنے اور دہشت گردوں کو پروپیگنڈہ کے طور پر لاپتہ افراد کی فہرست میں شمار کروانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا حکم جاری کرنے کی استدعا کی ہے۔ درخواست گزار و شہداء فورم بلوچستان کے چیئرمین ان چیف، نوابزادہ جمال رئیسانی نے منگل کے روز جسٹس احسان کھوکھر ایڈووکیٹ کے ذریعے آئین کے آرٹیکل 3/184 کے تحت دائر کی گئی درخواست میں وفاقی حکومت کو بذریعہ وزارت قانون، دفاع اور داخلہ جبکہ چاروں صوبائی حکومتوں کو متعلقہ چیف سیکرٹریوں کے ذریعے فریق بناتے ہوئے ملک میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے نیشنل ایکشن پلان 2014 پر عمل درآمد یقینی بنانے کی استدعا کی ہے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان پر مربوط عملدرآمد نہ ہونے کی بناء پر دہشت گردی کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے شہریوں کی زندگیوں سمیت دیگر بنیادی حقوق بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ درخواست گزار نے کہا ہے کہ پاکستان کو غیر ملکی فنڈ ز منظم دہشت گردی کا سامنا ہے اور اب تک اس کی وجہ سے 80 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں جبکہ ملکی معیشت کو 150 ارب ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے۔ درخواست میں مزید کہا گیا ہے کہ وطن عزیز میں دہشت گرد اور غیر ریاستی ملک دشمن عناصر بدستور سرگرم ہیں اور ہر گزرتے دن دہشت گردی میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے، صرف رواں سال کی پہلی سہ ماہی میں دہشت گردی کے 465 حملے ہوئے ہیں جن میں 122 سکیورٹی اہلکار اور 95 سویلین شہری جان بحق ہوئے ہیں جبکہ 2023 بدترین سال رہا ہے جس میں مسلح افواج کے 500 اہلکار شہید ہوئے ہیں۔ درخواست گزار کے مطابق دہشت گردی کے ان واقعات کی وجہ سے معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اور تجارتی سرگرمیاں ختم ہو کر رہ گئی ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 9، 14، 15، 16، 17، 18 اور 25 کے تحت شہریوں کے بنیادی حقوق بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ افغانستان کے ساتھ مشترکہ سرحد کی وجہ سے صوبہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان سب سے زیادہ دہشت گردی سے متاثر ہو رہے ہیں اور ان دو صوبوں میں مجموعی دہشت گرد حملوں کے 92 واقعات رونما ہوئے ہیں۔ درخواست میں 2018 سے لیکر 2024 تک کے دہشت گردی کے واقعات اور ان میں ہونے والی جانی نقصانات کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 2023 میں دہشت گردی کے 1514 واقعات رونما ہوئے جن میں 572 سکیورٹی اہلکار اور 358 سویلین شہری جبکہ مجموعی طور پر 930 افراد لقمہ اجل بنے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ 16 دسمبر 2014 کو آرمی پبلک سکول پشاور پر دہشت گردوں کے حملے کے بعد دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے بیس نکاتی نیشنل ایکشن پلان تیار کر کے 24 دسمبر کو پارلیمنٹ نے اس کی منظوری دی تھی لیکن المیوں کا مقام یہ ہے کہ اتفاق رائے سے بنائے گئے نیشنل ایکشن پلان پر اس کی روح کے مطابق عملدرآمد نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے دہشت گردی مزید بڑھ گئی ہے۔

باقی صفحہ 3 نمبر 55

INTEKHAB QUETTA

# بلوچستان کے 2700 میں سے بائیس سو لاپتہ افراد بازیاب ہو چکے، کمیشن رپورٹ

## لاپتہ افراد سے متعلق کمیشن کی سپریم کورٹ میں جمع کروائی گئی

### بعض افراد کالعدم تنظیموں میں شامل ہو چکے ہیں اور خود کو لاپتہ ظاہر کر رہے ہیں۔ سیکیورٹی و حکومتی ذرائع

اسلام آباد (ان لائن) لاپتہ افراد سے متعلق کمیشن کی سپریم کورٹ میں جمع کروائی گئی حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دس ہزار لاپتہ افراد میں سے آٹھ ہزار کے کیسز حل ہو چکے ہیں بلوچستان میں 2700 لاپتہ افراد میں سے 2200 کا پتہ چل گیا ہے جبکہ بعض افراد کالعدم تنظیموں میں شامل ہو چکے ہیں اور خود کو لاپتہ ظاہر کر رہے ہیں۔ سیکیورٹی و حکومتی ذرائع کے مطابق پاکستان کے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ہمیشہ بنیادی انسانی حقوق کے آئینی مینڈیٹ کی حمایت اور پاسداری کا عہد کیا ہے، رپورٹ کے مطابق لاپتہ افراد کی تعداد 10 ہزار ہے۔ ان میں سے 8 ہزار کے کیسز حل ہو چکے ہیں، رپورٹ کے بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

مطابق بلوچستان میں 2700 میں سے 2200 لاپتہ افراد بازیاب ہو چکے ہیں، یہاں لاپتہ افراد اور جبری گمشدگوں کے کیسز میں فرق کرنا بھی ضروری ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 APR 2024

Page No. 16


## چیف منسٹر معائنہ ٹیم کا کوئٹہ کے مختلف علاقوں کا دورہ بارش کے بعد کی صورتحال کا جائزہ

ہماری کمیٹی شہر میں اربن فلڈنگ کی وجوہات کے بارے میں پوچھ گچھ کررہی، کمیٹی ان خامیوں کی نشاندہی کرے گی جنکے باعث یہ صورتحال ہوئی، منظور حسین

کمیٹی کو متعلقہ محکموں، اتھارٹیز، افسران کی طرف سے متعلقہ ریکارڈ اور مکمل تک مکمل رسائی دی گئی ہے تاکہ ہم ایک جامع ٹیکنیکل فائنڈنگ انکوائری کرسکیں۔ یاد رہے 15 اپریل کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کوئٹہ شہر میں بڑے پیمانے پر ہونے والے اربن فلڈنگ اور عوام کو پہنچنے والے نقصانات کی تحقیقات کے لئے ٹیکنیکل فائنڈنگ کمیٹی قائم کردی تھی

کوئٹہ (خ ن)۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی خصوصی ہدایات پر ممبر چیف منسٹر بلوچستان معائنہ ٹیم منظور حسین نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بارش کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے اور ٹیکنیکل فائنڈنگ کیلئے کوئٹہ شہر کے مختلف جگہوں کا دورہ کیا۔ ممبر وزیراعلیٰ بلوچستان معائنہ ٹیم منظور حسین نے مختلف تھانوں کے افسران کے ہمراہ شہر کے مختلف جگہوں کا دورہ کیا جن میں سریاب روڈ، امکلینٹن ..... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

تالہ جامعہ بلوچستان کا تالہ، بروری روڈ کا تالہ، پولیس چوک، چشمہ چوک، سبزل روڈ کے مختلف مقامات بوسٹن اور ڈک کے مختلف جگہوں سمیت شہر کی مختلف علاقے شامل ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہماری کمیٹی کوئٹہ شہر میں اربن فلڈنگ کی وجوہات کے بارے میں پوچھ گچھ کررہی ہے اسکے علاوہ کمیٹی ان خامیوں کی نشاندہی کرے گی جن کے باعث کوئٹہ شہر میں اربن فلڈنگ ہوئی۔ ممبر وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم منظور حسین نے مزید کہا کہ کمیٹی کوئٹہ شہر میں گزشتہ تین سالوں کے دوران سڑکوں اور سیوریج سے متعلق تمام ترقیاتی اسکیموں کا معائنہ کرے گی اور کمیٹی مستقبل میں کوئٹہ شہر میں اربن فلڈنگ کو روکنے کے لیے اقدامات بھی تجویز کرے گی۔ ممبر ایم آئی ٹی نے کہا کہ کمیٹی کو متعلقہ محکموں دفاتر افسران کی طرف سے متعلقہ ریکارڈ اور مکمل تک مکمل رسائی دی گئی ہے تاکہ ہم ایک جامع ٹیکنیکل فائنڈنگ انکوائری کرسکیں۔ یاد رہے 15 اپریل کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کوئٹہ شہر میں بڑے پیمانے پر ہونے والے اربن فلڈنگ اور عوام کو پہنچنے والے نقصانات کی تحقیقات کے لئے ٹیکنیکل فائنڈنگ کمیٹی قائم کردی تھی

## نوشکی میں دہشتگردی کا شکار ہونے والوں کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم

بلوچستان حکومت کی جانب سے فی خاندان 10 لاکھ روپے کا امدادی چیک دیا گیا، کمشنر

کوئٹہ (پی این اے) بلوچستان حکومت کی جانب سے ڈپٹی کمشنر نوشکی امدادی چیک لے کر گوجرانوالہ پہنچے، کمشنر آفس میں لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کئے گئے، بلوچستان حکومت کی جانب سے فی خاندان 10 لاکھ روپے کا امدادی چیک دیا گیا۔ کمشنر نوید حیدر شیرازی، آر پی او طیب چیمہ اور ڈپٹی کمشنر محمد طارق قریشی نے ڈی سی نوشکی کے ہمراہ متاثرہ خاندانوں میں امدادی چیک تقسیم کئے۔ ڈپٹی کمشنر نوشکی نے بتایا کہ اندوہناک واقعہ میں ملوث 4 دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے

## ہسپتالوں کے لیے ضروری ادویات کی فہرست کا اجراء

محکمہ صحت عزم ہے کہ سستی ادویات تک مساوی رسائی کو یقینی بنائے، عبداللہ خان

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری صحت بلوچستان عبداللہ خان کی خصوصی دلچسپی سے بلوچستان میں پہلی مرتبہ ثانوی سیکنڈری اور ٹریژری کیئر ہسپتالوں کے لیے ضروری ادویات کی فہرست کا اجراء کر دیا گیا ضروری ادویات کی فہرست کو بنانے میں ایڈیشنل سیکرٹری صحت عارف خان، ڈپٹی سیکرٹری صحت ریاست علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی ڈاکٹر اسماعیل میرانی، سونیا فارماسسٹ انچارج، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈی ٹی ایل محمود بیگ، انچارج فارماسسٹ ..... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ایم ایس ڈی نعمت اللہ، فارماسسٹ نور محمد، سپلائر ہی بیمن ایسوسیشن فضل کاکڑ نے اہم کردار ادا کیا سیکرٹری صحت بلوچستان عبداللہ خان نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ ثانوی سیکنڈری اور ٹریژری کیئر ہسپتالوں کے لیے ضروری ادویات کی فہرست کا اجراء مختلف شعبہ جات کے سربراہ کی مشاورت کے بعد کیا گیا صوبے کی ضروری ادویات کی فہرست ہسپتالوں کی ضروریات اور ڈیلیوائنٹ اور کی ضروری ماڈل لسٹ کے مطابق معیاری بنایا گیا ہے مریضوں کے فائدے کے لیے ضروری ادویات کی فہرست کو صوبے بھر کے تمام ہسپتالوں میں لاگو کر دیا گیا بنیادی صحت یونٹس (BHUs)، دیہی صحت مراکز (RHCs) اور ٹریژری کیئر ہسپتالوں کے لیے معیاری فہرست کی تیاری کے بعد عام لوگوں کے لیے ضروری ادویات کی دستیابی اور رسائی ممکن ہوگی ضروری ادویات کی فہرست قومی صحت کے نظام کی پالیسیوں اور طریقوں کا ایک اہم عنصر ہے اور معیاری، محفوظ، موثر اور سستی ادویات کے انتخاب میں ایک مفید ذریعہ ثابت ہوگی ضروری ادویات کی فہرست کا مقصد آبادی کی بنیادی صحت کی ضروریات کو پورا کرنا ہے ضروری ادویات کی فہرست بنیادی صحت یونٹس (BHUs)، دیہی صحت مراکز (RHCs) اور ٹریژری کیئر ہسپتالوں کو ضروری ادویات کے انتخاب کے لیے رہنما خطوط فراہم کرے گی محکمہ صحت حکومت بلوچستان کا ایک عزم ہے کہ وہ سستی ادویات تک مساوی رسائی کی فراہمی کو یقینی بنائے جو محفوظ، موثر ہو اور جن کا مقصد مریضوں کی دیکھ بھال کے معیار کے ساتھ ساتھ طبی فیصلہ سازی کو بہتر بنانا ہے۔

## کوئٹہ کی خوبصورتی اور صفائی کے نظام کو بہتر بنانا ہماری اولین ترجیح ہے، کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ شہر کے 82 نالوں میں سے 15 کو صاف کردیا ہے جن سے 200 ٹن کچرا اٹھایا ہے اور 2 لاکھ ٹن کے قریب کچرا تاحال موجود ہے، حمزہ شفقات

گزشتہ ایک ماہ سے جاری صفائی کی مہم کا مقصد کوئٹہ شہر کو صاف کرنا ہے اس صفائی مہم کے بعد آئندہ 10 سالوں تک کوئٹہ میں نالے بند نہیں ہونگے

شہری صفائی کو یقینی بنانے کیلئے پلاسٹک بیگ پر مستقل بنیادوں پر پابندی عائد کریں گے اس لئے تاجر برادری اور شہریوں سے ہمیں تعاون درکار ہے، شاہد رند

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کے 82 نالوں میں سے 15 کو صاف کردیا ہے جن سے 200 ٹن کچرا اٹھایا ہے اور 2 لاکھ ٹن کے قریب کچرا ..... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

حال موجود ہے یہاں کے نالوں کی گزشتہ 20 سالوں سے صفائی نہیں ہوئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ایک ماہ سے صفائی مہم جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جناح روڈ کے نالے کی صفائی کے دوران میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انور لیزی، سعد اللہ کاکڑ، حضرت خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کا کہنا تھا کہ کوئٹہ جو کہ بلوچستان کا دارالحکومت ہے اور اس کی خوبصورتی اور صفائی کے نظام کو بہتر بنانا حکومت اور اداروں کی اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر میٹرو پولیٹن کارپوریشن اور پی ڈی ایم اے کے توسط سے دستیاب مشینری اور وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے شہر میں موجود 82 نالوں میں سے 15 نالوں کی صفائی کر کے 200 ٹن کچرا اٹھانے لگا چکے ہیں یہ نالے گزشتہ کئی سالوں سے صفائی نہ ہونے اور محکموں کے عملے کی نااہلی اور غفلت کی وجہ سے بند ہوئے اور بارشوں نے سیلاب کی صورتحال پیدا ہوتی تھی نالوں کی بندش میں شہری اور تاجر برادری بھی شامل ہیں جو اپنا کچرا کچرہ دان میں پھینکنے کی بجائے نالیوں اور نالوں میں پھینکتے تھے

## وزیر اعلیٰ بلوچستان معائنہ کمیٹی کے ممبر کا نوتال روڈ کا معائنہ

منصوبے پر سیلاب سے قبل کیے گئے تعمیراتی کام کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے، امید علی کھوکھر

نوتال (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان معائنہ کمیٹی کے ممبر امید علی کھوکھر نے نوتال تا گنداواہ روڈ کا معائنہ کیا ان کے ہمراہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت امداد علی کھوسہ محمد زکریا سمیت دیگر تھے سی ایم آئی ٹی کے ممبر امید علی کھوکھر نے سیلاب سے قبل منصوبے پر کیے گئے کام کا بھی معائنہ کیا اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر جمیل عیسیٰ حامد جان جنگلوئی نے انہیں آگاہی فراہم ..... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے بتایا کہ سال 2019 کے اس منصوبے کا 80 فیصد کام مکمل کیا جا چکا تھا باقی ماندہ کام زیر تعمیر تھا مگر سال 2022 کے تباہ کن سیلاب کی وجہ سے اس منصوبے کو کافی نقصان پہنچا اس موقع پر سی ایم آئی ٹی کے ممبر امید علی کھوکھر نے کہا کہ سابق حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبے کو منظور کر کے خطیر رقم فراہم کی گئی اب اس منصوبے کی خرابیوں اور نامکمل ہونے کی وجوہات کی جانچ پڑتال کا جائزہ لیا جا رہا ہے یہ منصوبہ عوام کے لیے بہترین سفری سہولیات کی فراہمی کا موجب بن سکتا تھا مگر سیلاب کی وجہ سے اسے ناقابل تلافی نقصان پہنچا اور نامکمل چھوڑ دیا گیا اس منصوبے پر سیلاب سے قبل کیے گئے تعمیراتی کام کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے اور ایک جامع رپورٹ مرتب کر کے وزیر اعلیٰ کو پیش کی جائے گی۔

## صوبوں کو کوٹے سے مختص کردہ زائد پانی استعمال کرنے کی اجازت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ارسا نے صوبوں کو کوٹے سے مختص کردہ زائد پانی استعمال کرنے کی اجازت دیدی، ارسا حکام کے مطابق ملکی دریاؤں میں حالیہ بارشوں کے بعد اضافی پانی دستیاب ہے، 10 روز سے ..... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

دریاؤں میں پانی کا اضافی ذخیرہ موجود ہے، حکام کے مطابق صوبے اضافی دستیاب کوٹے کے مطابق پانی کا استعمال کرسکتے ہیں، ایڈوائزری بورڈ اس سے قبل 30 فیصد پانی کی قلت کے مطابق استعمال کی ہدایت کر چکا ہے، تمام صوبے 10 روز کیلئے اضافی پانی کا استعمال کرسکتے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 APR 2024

Page No. 17

Century Express Quetta


## کوئٹہ میں متوقع بارش، ہنگامی حالات کیلئے پلان بنالیا گیا

### ڈی سی کی زیرصدارت اجلاس، محکموں کو الرٹ، کنٹرول روم قائم، چھٹیاں منسوخ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیرصدارت متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے متعلقہ محکموں کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ صحت، محکمہ پی ایچ ای، سوئی سدرن گیس، این ایچ اے سوشل ویلفیئر، پولیس ڈیپارٹمنٹ، ایف سی، ٹریفک پولیس، پی ڈی ایم اے، ایریگیشن، میونسپل کارپوریشن، پی پی ایچ آئی، بی ڈبلیو ڈی اور سی اینڈ ڈبلیو کے آفیسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر (کچاک) اور اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ طوفانی بارشوں (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

اس کے تباہکاریاں کے بارے تفصیلی جائزہ اور متوقع شدید بارشوں کے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے نیا پلان مرتب کیا گیا۔ جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے این ایچ اے کو کوئٹہ شہر کی سڑکوں میں بنے کھڈوں کو بھرنے کی ہدایت کی اس کے ساتھ ڈبلیو ایچ او کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ جہاں زیادہ بارش ہوگی وہاں ڈی ایچ او اور پی پی ایچ آئی کی ٹیمیں امدادی کیمپ لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی تمام ٹیمیں ملازمین اور مشینری سمیت ہائی الرٹ رہیں جبکہ پی ڈی ایم اے کی تمام ہیوی مشینری کو ہائی الرٹ پر رکھنے کی ہدایت کی۔ این ایچ اے، میونسپل کارپوریشن اور ڈپٹی کمشنر آفس میں کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے جو کہ 24 گھنٹے الرٹ رہیگا۔ اس دوران ضلعی انتظامیہ کے تمام آفیسران فیلڈ میں موجود رہینگے۔ 24 تاریخ سے لیکر 26 تاریخ تک تمام متعلقہ محکموں کے ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کیے جائیں۔ اور چھٹی پر ملازمین کو اسٹیشن پر حاضر کیے جائیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ کوئٹہ میں موسلا دھار بارشوں کی پیش گوئی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہنگامی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ پہاڑوں سے گھرا شہر ہونے کی وجہ سے شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں کا خطرہ ہے۔ خطرات کو کم کرنے کے لیے ایک ہنگامی منصوبہ پر ہر ممکن عملدرآمد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ سیلابی ریلوں کی صورت میں قریبی آبادیوں کو محفوظ رکھنے اور نکاسی کے نظام کے مناسب کام اور صفائی کو یقینی بنائیں قبل از وقت خطرناک علاقوں میں سیلابی ریلوں کے راستے سے تجاوزات ہٹایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ریسکیو ٹیموں، ایمبولینسوں اور امدادی سروسز کی دستیابی کو یقینی بنایا جائیانہوں نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں جامع منصوبہ بندی کر کے ہی شدید بارشوں کے اثرات کو کم کرنے اور اپنے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

## ڈی ایس پیز کے تبادلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ پولیس میں تین ڈی ایس پیز کے تبادلے کردیئے گئے۔ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے ڈی ایس پی قائدآباد عبدالمالک درانی کو ڈی ایس پی سٹی ان کے پیش رو طاہر محمود کو ڈی ایس پی مددگار جبکہ ڈی ایس پی کرائم برانچ عاشق علی کو ڈی ایس پی قائدآباد تعینات کردیا گیا۔

## لاپتہ افراد اور مسخ لاشیں ہمارا سب سے بڑا مسئلہ ہیں، چیف جسٹس بلوچستان

### چھ ماہ کے اندر صوبے کی تمام عدالتوں میں زیرالتوا مقدمات نمٹا دیئے جائیں گے، خرطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو بنیادی حقوق نہ ملنا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ لاپتہ افراد کے مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ چھ ماہ کے اندر صوبے کی تمام عدالتوں میں زیرالتوا مقدمات نمٹا دیئے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے جانب سے دیئے گئے استقبالیہ اور جسٹس نذیر احمد لانگو کے اعزاز میں الوداعی پارٹی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ استقبالیہ میں بلوچستان ہائی کورٹ اور ماتحت عدلیہ کے ججز اور وکلاء نے شرکت کی۔ چیف جسٹس بلوچستان محمد ہاشم خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کی عدلیہ اور وکلاء ملک کے دیگر صوبوں کی نسبت بہتر ہیں، وکلاء مسائل کے حل کیلئے عدلیہ کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہوں بار نے اعتماد نہ کیا تو ہم ایک دن کیلئے بھی منصب پر نہیں بیٹھیں گے، چیف جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ طرح طرح کے مسائل کا شکار ہیں، بلوچستان میں لاپتہ افراد اور مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی کا مسئلہ ہمارا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اس کو سنجیدگی سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح نصیر آباد میں تین سوخواتین سیاہ کاری کے جھوٹے الزامات میں جانیں گنوا بیٹھی ہیں ہمارا نصب العین ان مسائل سے نمٹنا ہے، ہمارے چیمبر کے دروازے دن رات عوام کیلئے کھلے رہیں گے انہوں نے وکلاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وکلاء میں چھوٹا بڑا کوئی نہیں ہمیں جونیئر وکلاء سب سے زیادہ عزیز ہیں۔ عوام کو انصاف فراہم نہ کرسکے تو گھر جانے کو ترجیح دیں گے، اپنی پنشن کیلئے عوام کے حقوق پر سمجھوتہ کبھی نہیں کریں گے۔

## الیکشن ٹریبونل: نواب رئیسانی، نعیم بازئی، لیاقت لہڑی و دیگر کیخلاف عذرداریوں کی سماعت

### اسلم رئیسانی نے جواب دعویٰ جمع کرادیا، دیگر کے وکلاء کی جانب سے مہلت کی استدعا، سماعت ملتوی کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے اب محمد اسلم رئیسانی، ملک نعیم بازئی، لیاقت علی لہڑی اور پرنس عمر احمد زئی کے خلاف دائر انتخابی عذرداریوں کی سماعت کی۔ حلقہ پی بی 37 مستونگ پر جمعیت علماء اسلام کے نواب محمد اسلم رئیسانی کے خلاف سردار نور احمد بنگلزئی کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کی سماعت کے دوران نواب اسلم رئیسانی اپنے وکلاء کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے اور جواب دعویٰ جمع کیا۔ الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 38 پر اے این پی کے ملک نعیم بازئی کے خلاف جمعیت کے عین اللہ محسن پی پی کی انتخابی عذرداری حلقہ پی بی 43 پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے لیاقت علی لہڑی کے خلاف سردار دودا خان کی انتخابی عذرداری اور حلقہ پی بی 46 پر پرنس عمر احمد زئی کے خلاف سردار احمد خان شاہوانی کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کی بھی سماعت کی۔ جس میں فریقین کے وکلاء کی جانب سے جواب جمع کرنے کیلئے مہلت کی استدعا کی۔ جس پر الیکشن ٹریبونل نے انہیں مہلت دیتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 APR 2024 Page No. 18


## کوئٹہ شہر کی اسٹریٹ لائٹس کو فعال کیا جائے، جے یو آئی

### تاریکی سے جرائم پیشہ عناصر فائدہ اٹھا رہے ہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا قاری مہر اللہ شیخ مولانا احمد جان مولانا محمد ہاشم خیشگی شیخ مولانا عبداللاحد محمد حسنی مولانا محمد اشرف جان مفتی غلام نبی محمدی مفتی عبدالسلام رئیسانی مولانا محمد ایوب حافظ مسعود احمد حافظ سراج الدین حاجی ولی محمد بزنجو میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ سالار حافظ سید سعد اللہ آغا میر فاروق لانگو حاجی صالح محمد مفتی نیک محمد فاروقی مولانا حافظ سردار محمد نورزئی حافظ خلیل احمد سارنگزئی مولانا جمال الدین حقانی مولانا محمد طاہر توحیدی مولانا محمد عارف شمشیر حافظ دوست محمد مفتی محمد ابوبکر ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ اور دیگر نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کی اسٹریٹ لائٹس بحال کی جائیں، سی پیک روڈ کے درمیان سڑکوں پر ٹریفک نظام کی بہتری ضروری ہے سبزل روڈ توسیعی منصوبے کی سڑکوں ایجنسی روڈ چوک، پودگی چوک، ریسیانی روڈ چوک پر تیز رفتاری کے باعث حادثات رونماء ہو رہے ہیں اکثر کراسنگ پر چوری نہیں اسی طرح سرپل چوک سے بلوچستان یونیورسٹی تک لائٹس غیر فعال ہیں جس سے جرائم پیشہ عناصر فائدہ اٹھا رہے ہیں رہنماؤں نے کہا کہ گڈنی ہسپتال سے شروع ہونے والی سڑک آخر میں سنگل کیوں ہے اس کی راہ میں کون رکاوٹ ہے اس پر حکومت اور عدلیہ کیوں خاموش ہے ضروری ہے سڑک مکمل طور پر دو رویہ ہو۔

## زمیندار ایکشن کمیٹی نے 6 مئی کو کوئٹہ میں دھرنا دینے کا اعلان کر دیا

### طاقت کا استعمال کیا گیا تو صوبے بھر کو جام کر دینگے، اجلاس میں رہنماؤں کا فیصلہ

کوئٹہ (پ ر) زمیندار ایکشن کمیٹی کا اجلاس چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی کی زیر صدارت ہوا اجلاس میں جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی، سید عبدالقہار آغا، کاظم خان اچکزئی، حاجی شیر علی مشوانی، حاجی محمد افضل بدوزئی، عبدالغفار، حاجی محمد خیات، حاجی عزیز سرپرہ، حق نواز، عید محمد ایڈووکیٹ، محمد رفیق سیلاچی، بکری پارالدین، ملک منظور توشیروانی، محمد شریف، عبدالولی، حاجی طیب، مناق داد، مفتی ابوبکر سمیت بلوچستان بھر سے زمینداروں نے شرکت کی شرکا، فیصلہ کیا کہ بجلی کی عدم فراہمی کے خلاف 6 مئی کو کوئٹہ میں ہزاروں زمینداروں کا دھرنا ہوگا، حکمران زمینداروں کو دیوار سے لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جس کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی حکومت بلوچستان آنے والے سارڈ ٹیوب کو ٹیکس فری کی سہولت فراہم کریں اگر زمینداروں کے ساتھ زور زبردستی یا روکنے کی کوشش کی گئی تو پورے بلوچستان کو جام کیا جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری موجودہ حکومت اور انتظامیہ پر عائد ہوگی مرنے کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کیلئے 2 مئی کو زمیندار ایکشن کمیٹی کا اجلاس بھی ہوگا۔

## بارشوں سے چاغی تباہ اور ماشکیل کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا، انجینئر عثمان

### رخشان ڈویژن میں طویل بجلی کی لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن کر دی، قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (پ ر) جمعیت علماء اسلام کے رہنما اور کن قومی اسمبلی انجینئر حاجی عثمان بادینی نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان جو ہر دور میں نظر انداز اور دیگر صوبوں سے پیچھے ہے۔ طویل رقبہ اور منتشر آبادی کے باعث عوام کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ذرائع روزگار نہ ہونے کی وجہ سے آبادی کا زیادہ تر انحصار زراعت اور بارڈر تجارت پر ہے۔ حالیہ شدید وطوفانی بارشوں سے جہاں پورا صوبہ متاثر ہوا وہاں تحصیل چاغی تباہ ہو گیا۔ کچے مکانات گر گئے تو دوسری جانب کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں کی وجہ سے ماشکیل کا ملک بھر سے زمینی رابطہ منقطع ہے ایک جانب ایران تو دوسری جانب پانی عوام پریشان ہیں کہ کہاں جائیں۔ راشن اور ادویات کی قلت کی وجہ سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے وفاقی و صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر ایرانی بارڈر کھول کر عوام کو وہاں سے راشن اور ادویات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے خطاب میں مزید کہا کہ کیسکو کی بلوچستان کے عوام کے ساتھ دشمن کا ناختم ہونے والا سلسلہ تاحال جاری ہے پورے رخشان ڈویژن میں صرف 3 گھنٹے بجلی فراہم کی جا رہی ہے جس سے زراعت اور عوام کا روزگار تباہ ہو کر رہ گیا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں حکومت تعلیم کی ترقی کیلئے اقدامات کر رہی ہے تو بلوچستان میں اس کے برعکس جامعہ بلوچستان سمیت اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور ملازمین کئی ماہ سے تنخواہوں سے محروم اور سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔ تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے ان کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے۔ انہوں نے خطاب میں مطالبہ کیا کہ فوری طور پر جامعات کے ملازمین و اساتذہ کو تنخواہیں ادا کی جائیں۔

Century Express Quetta

## سرفراز بگٹی کیخلاف بھی عدم اعتماد تحریک آسکتی ہے، جان جمالی

### فی الوقت حکومت کا ہنی مون پیریڈ، اس کے بعد دیکھنا پڑیگا حکومت کس ڈگر پر ہے

ڈیرہ اللہ یار (نمائندہ ایکسپریس) سابق سپیکر بزرگ سیاستدان میر جان محمد خان جمالی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اب تک ہنی مون پیریڈ پر ہے اس کے بعد دیکھنا پڑے گا کہ حکومت کس ڈگر پر چل رہی ہے۔ بلوچستان میں ایم پی ایز زور آور اور وزیر اعلیٰ کمزور سائیڈ پر ہوتا ہے۔ پشتون بھائیوں کی نمائندگی آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ مخلوط حکومت ہمیشہ کھچاؤ میں رہتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے جعفر آباد کے صحافیوں سے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ ماضی کے تجربات سب کے سامنے ہیں نواب ثناء اللہ زہری اور جام کمال کو عدم اعتماد کی تحریکوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر سرفراز بگٹی نے اچھے کام نہیں کیے تو ان کے خلاف بھی اس طرح کی تحریک آسکتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کا احتجاجی ریلی مختلف شاہراہوں پر نعرے بازی

### ہمارے احتجاج کے باوجود صوبائی و مرکزی حکومت نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے، مسائل فوری حل کیے جائیں، ڈاکٹر کلیم اللہ

### کسی صورت اپنے جائز اور بنیادی حقوق سے دستبردار نہیں ہونگے، شاہ علی بگٹی، نذیر احمد لہڑی و دیگر کا مظاہرین سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کے زیر اہتمام جامعہ بلوچستان سے ایک عظیم الشان ریلی پریس کلب کوئٹہ تک نکالی گئی جبکہ ریلوے ہاکی چوک وزیر علی سیکرٹریٹ، کمشنر آفس گورنر بلوچستان سیکرٹریٹ چوک پر احتجاجی مظاہرے زیر صدارت پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بزنجو منعقد ہوئے، احتجاجی مظاہروں سے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بزنجو، شاہ علی بگٹی، نذیر احمد لہڑی، فرید خان اچکزئی، ..... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے منظور بلوچ، کمیونسٹ پارٹی پاکستان کے صوبائی چیئرمین کامریڈ یحییٰ سلطان، وکلاء کی نمائندگی پر محمد عظیم اچکزئی ایڈووکیٹ، پروفیسر ارسلان شاہ، خان، نعوت اللہ کاکڑ، گل جان کاکڑ، بی ایس او کے ایوب بلوچ، سید شاہ بابر اور حافظ عبدالقیوم نے خطاب کیا

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 24 APR 2024 Page No. 19

## بلوچستان کے محنت کش حقوق کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کرینگے، مولانا ہدایت الرحمان

**این ایل ایف، پریم یونین کے وفد کی جانب سے عالمی یوم مزدور کی تقریب میں شرکت کی دعوت کو قبول کر لیا**

**گزشتہ دنوں دکی سے اغواء ہونے والے کان کنوں کی بازیابی کے حوالے سے پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا**

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) حق دو تحریک اور جماعت اسلامی کے رہنماء اور رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے محنت کشوں کے حقوق کے لئے ہر سطح پر آواز بلند کرنے اور فعال و متحرک کردار ادا کرنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے غریب محنت کش اپنی محنت کا صلہ مانگتے ہیں، مزدوروں کے حقوق انہیں ملنے چاہئیں۔ وہ گزشتہ روز نیشنل لیبر فیڈریشن اور ریلوے پریم یونین کے

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد کر رہی ہے انہوں نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو یکم مئی کو عالمی یوم مزدور کے سلسلے میں کوئٹہ میں منعقد ہونے والی تقریب میں شرکت کی دعوت دی جو رکن اسمبلی نے خندہ پیشانی سے قبول کرتے ہوئے کہا کہ مزدوروں اور محنت کشوں کی آواز ہم ہمیشہ بلند کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ واسا اور میونسپل اداروں کے ملازمین کے مسائل کو مدنظر رکھ کر تنخواہیں وقت پر ادا کی جائیں، مہنگائی کے دور میں ملازمین کا قلیل تنخواہوں میں گزارا ممکن نہیں تنخواہوں و پنشن میں مہنگائی کے تناسب سے سو فیصد اضافہ ہونا چاہئے۔

نمائندہ وفد سے بات چیت کر رہے تھے۔ وفد میں صوبائی صدر ارشد یوسفزئی، سینئر نائب صدر عبداللہ شاہوانی شامل تھے، این ایل ایف، پریم یونین کے وفد نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو کوئلہ کان کنوں کی حالت زار، فیڈریشن کے مطالبات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کی سب سے بڑی صنعت کوئلہ کان کنی ہے مگر مسلسل عدم توجہی کے باعث یہ صنعت زوال پذیر ہے گزشتہ دنوں دکی سے اغواء ہونے والے کان کنوں کی بازیابی کے حوالے سے پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح دیگر شعبوں میں بھی غریب محنت کشوں کا کوئی پرسان حال نہیں۔ نیشنل لیبر فیڈریشن ملک گیر سطح پر مزدوروں کے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 APR 2024 Page No. 20

MASHRIQ QUETTA


## پشین میں سیکورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن 3 دہشتگرد ہلاک 1 گرفتار

**گرفتار دہشتگرد افغان شہری ہے، ہلاک ہونیوالوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد**

کوئٹہ (این این آئی) پشین میں سیکورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 3 دہشتگرد ہلاک جبکہ ایک دہشت گرد کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ پاک فوج کے ادارہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 23 سے 24 اپریل کی درمیانی شب سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے پر ضلع پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا اس دوران فائرنگ کے تبادلے میں 3 دہشت گرد ہلاک جبکہ ایک دہشت گرد کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا جس کی شناخت افغان شہری سے ہوئی ہے آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز قوم کے ساتھ مل کر بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

### اوستہ محمد سے موٹر سائیکل چھین لی گئی

اوستہ محمد (آن لائن) پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی حدود احمد آباد سے ڈاکو اسلحہ کے زور پر غلام سرور سیندھر سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔

### تربت: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد ہلاک

تربت (نامہ نگار) تربت کے نواحی علاقہ ڈنک میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک ہوگئے جن کی شناخت نہیں کی جاسکی اور نامعلوم ہوگا کہ وہ کہاں سے آرہے تھے یا مزدور کہاں کام کررہے تھے۔

### کوہلو: فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوہلو (آئی این پی) کوہلو کے علاقے نساما میں پہاڑوں سے پولنگ اسٹیشن پر فائرنگ کی گئی جس سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا ہے۔

### منگچر: قبائلی تصادم، راہگیر جاں بحق

قلات (نامہ نگار) دو قبائل کے درمیان مسلح تصادم ایک راہگیر جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں، لیویز ذرائع کے مطابق منگچر کے علاقہ مغل کنڈ ایریا میں دو قبائل کے درمیان چھ روز سے جاری فریقین کی جانب سے خودکار جدید ہتھیاروں کا آزادانہ استعمال کیا گیا فائرنگ کی زد میں آکر عید محمد ولد گل محمد نامی شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔

### ڈاکوؤں کی فائرنگ ایک شخص جاں بحق

نوکنڈی (نامہ نگار) راجے سے نوکنڈی آنے والی گاڑی کو ڈاکوؤں نے نہ رکنے پر فائرنگ کا نشانہ بنایا جس سے نصیر احمد ولد لشکری سکنہ نوکنڈی سر پر گولی لگنے سے جاں بحق ہوگیا۔

### قلات میں 5 مفرور ملزمان گرفتار

قلات (نامہ نگار) پولیس نے مطلوب 5 مفرور ملزمان شکیل احمد، منظور احمد، ظہور احمد، رعوت خان، اور محمد یوسف ساکنان اسکلو قلات کو گرفتار کرلیا۔

## نوشکی میں دہشتگرد حملے میں ملوث 4 ملزمان گرفتار

**ملزمان کو بھی گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، ڈی سی**

کوئٹہ (یو این اے) نوشکی میں گزشتہ دنوں 12 افراد کی قتل میں ملوث 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ نوشکی واقعے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو بلوچستان حکومت کی طرف سے 10، 10 لاکھ روپے کے چیک پہنچا دیے گئے۔ نوشکی واقعے میں جاں بحق افراد ..... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

میں سے 6 کا تعلق منڈی بہاالدین جبکہ 3 گوجرانوالا کے مختلف علاقوں کے رہائشی تھے۔ ڈپٹی کمشنر نوشکی صہیب اللہ بلوچستان حکومت کی جانب سے مالی امداد کے چیک لیکر پہلے منڈی بہاالدین پہنچے اور پھر کمشنر دفتر گوجرانوالہ میں متاثرہ خاندانوں کے لواحقین میں چیک تقسیم کیے گئے۔

### لورالائی، رشتہ کے تنازعہ پر فائرنگ

**ایک شخص شدید زخمی**

لورالائی (نامہ نگار) گلی شاہ کاریز میں رشتہ کے تنازعہ پر ماموں زاد بھائی نے فائرنگ کردی جسکے نتیجہ میں کلیدین ولد حاجی حمید قوم ابراہیم زئی کاکڑ ساکن پشائکوٹ کے سر میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوگیا زخمی کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کردیا

## کوہلو، ری الیکشن پی پی کا دھاندلی کے خلاف ڈی سی ہاؤس کے سامنے دھرنا

**میر تصور یہ ہے کہ میں نے پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگایا ہے، امیدوار صوبائی اسمبلی میر نصیب اللہ**

کوہلو (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کا جانبدار عملے کی تعیناتی کا الزام، ڈی سی ہاؤس کے سامنے احتجاجی دھرنا شروع کردیا ہے۔ کوہلو مین پی پی 09 ری پولنگ ..... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران پیپلز پارٹی کی جانب سے عملے پر جانبداری کا الزام عائد کرتے ہوئے احتجاج شروع کردیا گیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے رہنما اور امیدوار میر نصیب اللہ کا کہنا تھا کہ جانبدار عملہ تعینات کرکے انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جبکہ الزام عائد کرتے ہوئے رہنما نے بتایا کہ 16 فروری کو جانبدار عملہ تعینات کرکے بدترین دھاندلی کی گئی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 24 APR 2024 Page No. 21


## حب میں کلاشنکوف بردار ڈاکوؤں کی لوٹ مار ہندو تاجر لاکھوں روپے سے محروم

### گذانی بس اسٹاپ کے قریب دکان پر مسلح افراد نے گاہک بن کر جدید اسلحہ کے ساتھ ہلہ بول دیا تاجر اور ملازمین کو یرغمال بنا کر کھلے جام لوٹ مار

### واردات کے خلاف شہری و تاجر اور سیاسی جماعتیں سراپا احتجاج قومی شاہراہ پر دھرنا پولیس حسب روایت روڈ کھلوانے کا لولی پاپ لیکر پہنچ گئی

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر میں ڈاکو بے لگام پولیس بے بس ولاچار یا سہولت کار کلاشنکوف بردار سرعام ڈکیتی کرتے پھر رہے ہیں کوئی پوچھنے والا نہیں پولیس اور انتظامیہ کے افسران سب اپنے ہنگاموں میں مصروف حب کے شہریوں اور تاجروں کو ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا وارادات کے خلاف شہری و تاجر اور سیاسی جماعتیں سراپا احتجاج قومی شاہراہ پر دھرنا پولیس حسب روایت روڈ کھلوانے کا لولی پاپ لیکر پہنچ گئی ملوث ملزمان کو پکڑنے کیفر کردار تک پہنچانے اور قانونی کٹہرے میں لانے کی یقین دہانی کا لولی پاپ کا حربہ ایک بار پھر کام کر گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دوپہر کے وقت حب

بقیہ نمبر3 صفحہ 5 پر

شہر میں گذانی بس اسٹاپ کے قریب اسٹیشنری دکان پر موٹر سائیکل سوار دو افراد گاہک بن کر دکان میں داخل ہوئے اور موقع پر پاتے ہی اپنے ہمراہ لائے ہوئے ایک بیگ سے اسلحہ کلاشنکوف نکال کر دکاندار ہندو تاجر پردیپ کمار اور اسکے دو ملازمین کو گن پوائنٹ پر یرغمال بنا کر دکان میں موجود ساڑھے تین لاکھ روپے نقد رقم، دو عدد قیمتی موبائل فونز اور ایک عدد LED ٹی وی اسکرین لوٹ کر فرار ہو گئے واردات کی خبر ملتے ہی حب کی تاجر تنظیموں کے نمائندے تاجر برادری شہری اور سیاسی جماعتوں کے کارکنان جمع ہو گئے اور حب شہر میں روزانہ کی بنیاد پر ہونے والی وارداتوں کے خلاف قومی شاہراہ پر دھرنا دیکر احتجاج کیا اس موقع پر مظاہرین کا کہنا تھا کہ حب شہر میں روزانہ کی بنیاد پر شہریوں اور تاجروں کو لوٹا جا رہا ہے سرعام مسلح ڈاکو گھوم پھر رہے ہوتے ہیں اور دن دیہاڑے بلا خوف وخطر وارداتیں کرتے پھر رہے ہیں لیکن بڑی تعداد میں ہونے والی وارداتوں میں ملوث کسی ملزم کا پکڑا نہ جانا حب شہر میں پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے مظاہرین کا کہنا تھا کہ گزشتہ دنوں بھی کراچی بس اسٹاپ کے قریب ہونے والی 6 لاکھ روپے کی ڈکیتی کے موقع پر شہریوں نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر ایک مسلح ڈاکو کو پکڑا جبکہ دوسرا حب ندی میں گول گنبد سے ہلاک ہوا جس پر بھی پولیس کا موقف تھا کہ ہلاک ہونے والا ڈاکو اپنے تیسرے ساتھی کی فائرنگ سے ہلاک ہوا لہٰذا حب کے عوام اور تاجروں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے حوالے سے حب کے موجودہ افسران اور پولیسنگ سسٹم میں کوئی گنجائش باقی نہیں رہی ہے مظاہرین کا کہنا تھا کہ پولیس کے بڑے افسران تاجروں اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کیلئے اقدامات کرنے کے بجائے اپنی جیبیں بھرنے میں مصروف ہیں۔

## مسافر کوچ میں سمگلنگ ناکام، سامان برآمد

### پولیس نے بس کو تحویل میں لے لیا، مزید تفتیش کسٹم حکام کر رہے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پولیس نے مسافر کوچ میں کروڑوں روپے کے سامان کو اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پولیس تھانہ نیو سریاب کے ایس ایچ او توصیف فرمان نے ڈی ایس پی / ایس ڈی پی او شالکوٹ اور ایس پی سریاب کی زیر نگرانی ایک مسافر کوچ میں کروڑوں روپے کا کپڑا، کاسمیٹکس سامان و دیگر برآمد کر کے

بقیہ نمبر22 صفحہ 5 پر

بس کو تحویل میں لے لیا ہے جسے بعد ازاں کسٹم حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے بتایا جا رہا ہے کہ مسافر کوچ سے برآمد کئے گئے سامان کی مالیت 15 ملین روپے ہیں جبکہ کوچ کی مالیت 10 ملین روپے ہیں اس سلسلے میں مزید تفتیش محکمہ کسٹم کے حکام کر رہے ہیں۔

## حب میں ایرانی تیل کے منی پمپس پر چھاپے کروڑوں روپے مالیت کا تیل ضبط

### چھاپہ مار کارروائیاں بھوانی، دارو ہوٹل اور مغربی بائی پاس کے علاقوں میں کی گئیں

حب (نمائندہ انتخاب) خضدار ڈیلکس بس کھر کھیڑہ کسٹم (وندر) کا فورسز کے ہمراہ پیر اور منگل کی درمیانی رات گئے حب میں ایرانی تیل کے منی پمپس پر چھاپے کروڑوں روپے مالیت کا ہزاروں لیٹر ایرانی ڈیزل اور پٹرول ضبط کر کے کھر کھیڑہ کسٹم چیک پوسٹ منتقل کر دیا گیا بتایا جاتا ہے کہ چھاپہ مار کارروائیاں بھوانی، دارو ہوٹل اور مغربی بائی پاس کے علاقوں میں کی گئیں واضح رہے کہ حب شہر اور اطراف میں ایرانی تیل کے سینکڑوں کی تعداد میں نہ صرف منی پمپس اور ڈمپنگ اسٹیشنز واقع ہیں جہاں پر ایرانی تیل

بقیہ نمبر20 صفحہ 5 پر

موجود ہوتا ہے جہاں سے روزانہ رات کی تاریکی میں ایرانی تیل حب سے کراچی بعد ازاں اندرون ملک کے مختلف شہروں میں اسمگل کیا جاتا ہے حالانکہ ایک جانب حکمران کوسٹل ہائی وے اور بیلہ سے حب اور پھر کراچی کی حدود میں سینکڑوں کے حساب سے مختلف فورسز کی چیک پوسٹیں قائم ہیں اور دعوے کئے جا رہے ہیں کہ ایرانی تیل سمیت ہر طرح کی اسمگلنگ کے سامان کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی جا رہی ہیں لیکن ان دعوؤں کے باوجود نہ صرف ایرانی تیل کے حب میں بڑے بڑے ڈمپنگ اسٹیشن اور وہاں پر کاروائی میں بڑی مقدار میں ایرانی تیل کا پکڑا جانا ان دعوؤں کا پول کھول رہا ہے تو دوسری جانب دیگر اسمگل شدہ سامان کا ٹرکوں اور کوچز کے ذریعے وندر حب بعد ازاں کراچی کے مختلف علاقوں اور سہراب گوٹھ تک پہنچنا بھی ایک سوالیہ نشان ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 APR 2024 Page No. 22


## کوئٹہ میں سرعام جوئے کے اڈے چلنے لگے

### شہریوں کی بڑی تعداد قمار بازی کی لت میں مبتلا، پولیس تماشائی بن گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں سرعام جوئے کے اڈے کھلنے سے شہریوں کی بڑی تعداد قمار بازی کی لت میں مبتلا ہورہی ہے پولیس کی خاموشی باعث تشویش ہے جس کی وجہ سے غیر قانونی اقدامات اور سرگرمیاں بڑھ رہی ہے اور نوجوان کی بڑی تعداد اس میں مبتلا ہورہی ہے عوامی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عبدالحی ..... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

## خ ٹیچنگ ہسپتال میں ادویات سمیت صحت کی بنیادی سہولیات کا فقدان

### ہسپتال کھنڈرات میں تبدیل علاج ومعالجہ کی سہولت موجود نہیں، مریض رل گئے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے واحد ٹیچنگ ہسپتال میں دوائیوں سمیت صحت کی بنیادی سہولیات کا فقدان ہسپتال کھنڈرات میں تبدیل علاج ومعالجہ کی کوئی بھی سہولتیں موجود نہیں ہے لاکھوں کی آبادی والے شہر کے ہسپتال بھوت بنگلہ کا منظر پیش کرنے لگی ہے مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے سرکاری ہسپتال میں ادویات کی قلت غریب لاچار بیکس مریض رل گئی ہے تفصیلات کے مطابق خضدار بلوچستان کا دوسرا بڑا شہر ہے پورے ضلع کا ایک واحد ٹیچنگ ہاسپٹل ہے وہ بھی عدم توجہی کا شکار ہوکر کھنڈرات میں تبدیل ہوچکی ہے مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہسپاسپٹل بھوت بنگلہ کا منظر پیش کررہی ہے مریضوں کو ہسپتال سے ایک سے پیناڈول کی گولی اور ایک سرنج تک میسر نہیں ہے اس دور مہنگائی میں غریب مریض بازار سے دوائیاں خریدی جاتی ہے محکمہ صحت کی جانب سے دوائیوں کا کوٹہ کو بڑھائی جائے ایک میڈیا سروے کے مطابق ضلع کا واحد ہسپتال لاوارث ہے یہاں کے عوامی نمائندگان صرف بینک بیلنس بڑھانے کی چکر میں لگی ہوئی ہے ہسپتال تباہی کے دہانے پر لاکھڑا ہے ایک طرف علاج ومعالجہ کی سہولتیں ناپید ہے دوسری طرف صفائی کی صورتحال ناقص اور صحت مند انسان ہسپتال کے اندر جاکر بدبو گندگی کی وجہ سے مریض بن جاتی ہے ہسپتال بھوت بنگلہ کا منظر پیش کرنے لگی ہے ان پر کوئی توجہ دینے والا نہیں ہے ہسپتال کے متعلق عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت خضدار کے واحد ہسپتال میں سہولتیں فراہم کئے جائے ہسپتال میں ایکسرے مشین، الٹراساؤنڈ، ملیریا اور ٹائیفائیڈ کی ٹیسٹیں بھی غریب لوگ باہر سے پرائیویٹ لیبارٹریوں سے کروائی جاتی ہے ہسپتال کا عملہ صرف مفت تنخواہیں وصول کی جارہی ہے اور عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر صحت، سیکریٹری صحت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع خضدار کیواحد ہسپتال پر توجہ دیکر عوام کو صحت کی بنیادی سہولتیں اور علاج ومعالجہ کی تمام ضروری آلات مہیا کئے جائیں۔

## لورالائی، آٹے کی قیمت میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت کم نہ ہوسکی

### انتظامیہ عوام کو سستی روٹی کی فراہمی کو یقینی بنانے میں کردار ادا کرے، عوامی حلقے

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی کے عوامی، سماجی اور شہریوں نے ڈپٹی کمشنر لورالائی کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ آٹے کے پچاس کلو کے تھیلے میں تقریباً 18 سو سے لیکر 2 ہزار روپے تک کی کمی ہوچکی ہے لیکن تندور مالکان (نان فروش) روٹی کی قیمت میں کمی نہیں کررہے اس قبل جب پچاس کلو آٹے کا تھیلا 6500 تھا تو نرخنامے میں 200 گرام روٹی کی قیمت 30 روپے تھی اور تندور والے چیختے رہتے تھے کہ آٹا مہنگا ہے لیکن اب آٹا سستا ہوچکا ہے اور تندور مالکان خاموش ہیں اب انتظامیہ اور پرائس کمیٹی کو چاہیے کہ روٹی کی قیمت میں کمی کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں

Century Express Quetta

## دکی، 9 مغوی مزدور ایک ماہ بعد بھی بازیاب نہ ہوسکے

### مزدور تنظیموں کا احتجاج بھی بے سود، اہلخانہ اپنے پیاروں کی راہ تکتے رہ گئے

### دھمکیوں کے باعث مزدور کام چھوڑنے پر مجبور، پی ڈبلیو ایف کا 26 اپریل کو ہڑتال کا اعلان

دکی (نمائندہ ایکسپریس) دکی سے 23 مارچ اور 27 مارچ کو اغواء ہونے والے نو مغوی مزدور ایک مہینہ گزرنے کے باوجود تاحال بازیاب نہ ہوسکے۔ ضلعی انتظامیہ اور فورسز کی جانب سے محض تسلیاں دینے کے علاوہ تاحال مغویوں کی بازیابی کے لئے کوئی آپریشن یا کارروائی نہیں کی گئی جبکہ مزدور تنظیموں کی جانب سے کئے گئے احتجاج بھی تاحال کارگر ثابت نہ ہوسکے، مغویوں کے اہلخانہ پیاروں کی راہ تکتے رہ گئے۔ مزدوروں کے بار بار اغواء اور کان کنوں کو مسلح کا عدم تنظیم کی جانب سے دھمکیاں دینے اور پرچیاں تقسیم کرنے کے بعد 100 سے زائد کوئلہ کی کانوں میں کام کرنے والے سینکڑوں کان کن عدم تحفظ کی وجہ سے کان کنی بند کرکے چلے گئے جس کی وجہ سے کوئلے کی پیداوار بھی متاثر۔ دوسری جانب مغوی مزدور بار بار ویڈیو اور وائس ریکارڈ کرکے اپنی بازیابی کی دہائی دیتے ہیں۔ مزدوروں کی عدم بازیابی کے خلاف پاکستان ورکرز فیڈریشن نے 26 اپریل بروز جمعہ کو دکی شہر میں احتجاجی مظاہرے کا اعلان کرکے پورے دکی میں ٹیکس چھوڑ ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔

عامر بلوچ، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد جواد طارق سے اپیل کی ہے کہ گلی محلوں اور کوئٹہ کے گنجان آباد علاقوں میں چلنے والے قمار بازی کے اڈوں کا قلع قمع کیا جائے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں دیگر جرائم کی طرح قمار بازی کا کاروبار بھی عروج پر پہنچ چکا ہے جس طرح کوئٹہ کے مشہور اور گنجان آباد علاقے باچا خان چوک، بلدیہ پلازہ، چرا گلی اور سریاب روڈ پر بھی جوے کے اڈے قائم ہیں جو سرعام چلے رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

## پنجگور میں گرنے والے کھمبے نہ لگ سکے

### علاقے میں پانی کی قلت ہے، بجلی بحال کی جائے، عوامی حلقے

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے سراوان میں طوفانی ہواؤں اور بارش کی وجہ سے زمین بوس ہونے والے 5 کھمبے دس روز گزرنے کے باوجود بھی نہ لگ سکے۔ علاقے میں پانی کی قلت ہے جبکہ محلہ جامع مسجد سراوان کی بجلی گزشتہ تین ماہ سے منقطع ہے علاقے کے عوامی حلقوں کے مطابق ووٹ لینے سیاسی لوگ گھر گھر آتے ہیں مگر گزشتہ تین ماہ سے علاقے کے لوگ بجلی اور بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

پینے کے پانی سے محروم ہیں لوگ پرسان حال نہیں علاقے کے عوامی حلقوں نے اپیل کی ہے کہ سراوان کی بجلی فوری طور پر بحال کرنے کے لئے توجہ دی جائے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 APR 2024 Page No. 23


## وزیراعلیٰ بلوچستان کا مجموعی اصلاح احوال کے عزم کا اطمینان بخش اعادہ

ایک خبر کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہنگامی طبی سہولیات کا دائرہ کار وسیع کرتے ہوئے بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی چیلنز ائیر ایمبولینس سروس شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔" اس جدید فضائی ایمبولینس سروس کے ذریعے صوبے کے دور افتادہ علاقوں سے شدید علیل مریضوں کو ہنگامی بنیادوں پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت ملک بھر کی بڑی اسپتالوں میں منتقل کیا جاسکے گا، چیلنز ائیر ایمبولینس کے آغاز سے متعلق اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے تاریخ میں پہلی بار ائیر ایمبولینس کے آغاز کا فیصلہ کیا ہے یہ ائیر ایمبولینس مریضوں کی ہنگامی منتقلی کے لئے متعین ہوگی بلوچستان حکومت نے ایک جہاز فروخت کرنے کے بجائے عوام کے زیر استعمال لانے کا فیصلہ کیا ہے صوبائی حکومت کی ملکیت دو طیاروں میں سے ایک کو ائیر ایمبولینس بنایا جائے گا اور اس ضمن میں سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ صحت کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔" وزیراعلیٰ نے جہاں یہ کہا ہے کہ چیلنز ائیر ایمبولینس کے لئے کوئی نئے اضافی وسائل نہیں بلکہ دستیاب وسائل کو ہی مفاد عامہ کے لئے زیر استعمال لایا جارہا ہے وہاں انہوں نے طبی شعبے سمیت تمام محکموں اور شعبوں میں بہتری، جدت اور تبدیلی کے عزم کا بھی اعادہ کیا ہے اور مجموعی اصلاح احوال کے عزم کا اعادہ کیا ہے جسے ہم سراہتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ ہمیں سروسز سمیت تمام شعبوں میں سروس ڈیلیوری کو بہتر بنایا جارہا ہے فیصلہ سازی کی ترجیحات بدل کر خاطر خواہ نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں ہماری بھرپور کوشش ہے کہ محکمہ صحت میں غیر معمولی اصلاحات لاکر غریب عوام کو سرکاری سطح پر علاج معالجے کی معیاری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ مشرق کے انہی صفحات اور انہی سطور میں ہم پہلے بھی متعدد بار اسی رائے کا اظہار کرچکے ہیں کہ صحت اور تعلیم خصوصی توجہ کے متقاضی ہیں ساتھ ہی ساتھ تمام شعبوں میں اصلاح احوال اشد ضروری ہے اور اس بابت صاف بات کہی جائے تو اب تک موجودہ صوبائی حکومت خاصی پرعزم اور سنجیدہ دکھائی دے رہی ہے جو قابل ستائش ہے۔ بلوچستان اپنے وسیع و عریض رقبے، طویل سرحد، لمبی ساحلی پٹی، مواقع، وسائل اور مسائل کی بنا پر ہمیشہ سے مرکز نگاہ رہا ہے ایک تو بلوچستان کو باقی صوبوں کے مقابلے میں بہت تاخیر سے صوبے کا درجہ ملا اوپر سے صوبے کا درجہ ملنے کے بعد بھی بلوچستان میں آنے والی حکومتوں نے صوبے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کے حوالے سے کوئی خاص قابل ذکر اور دوٹوک کام نہیں کیا صوبے میں سونے چاندی سے لے کر ہر طرح کے وسائل کی فراوانی ہے مگر ان وسائل کو ملک اور صوبے کے لئے بطریق احسن بروئے کار نہیں لایا جاسکا مختلف ادوار میں آنے والی حکومتوں نے وقت گزاری کی، مدت پوری کرکے چلی گئیں، سیاسی جماعتیں جب تک حکومت میں ہوتی ہیں سب ٹھیک کا راگ الاپتی ہیں وقت پوری کرتی ہیں اور جب اقتدار سے الگ ہوکر حزب مخالف میں آتی ہیں تو آسمان سر پر اٹھالیتی ہیں کہ صوبے کے ساتھ بہت برا ہورہا ہے کوئی شک نہیں کہ بلوچستان ماضی قریب میں نظرانداز رہا تاہم گزشتہ کچھ عرصے بالخصوص دس پندرہ برسوں کے دوران صوبے میں وفاقی اور صوبائی وسائل کا ایک بہت خطیر اور اچھا خاصہ حصہ خرچ ہورہا ہے مگر المیہ ہوا کہ وسائل اب بھی صوبے کے سلگتے مسائل سے نمٹنے اور ان پر قابو پانے کے لئے درست سمت میں خرچ نہیں ہوپارہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جب سے آئے ہیں وہ دیرینہ عوامی مسائل کے حل اور صحت، تعلیم اور دیگر سماجی شعبوں میں بہتری، سروس ڈیلیوری کے نظام کو بہتر سے بہتر بنانے، عوام کے اعتماد کی بحالی اور مجموعی اصلاح احوال کے حوالے سے کافی پرعزم ہیں بطور وزیراعلیٰ اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد انہوں نے کہا تھا کہ وہ تمام جماعتوں کو ساتھ لے کر چلیں گے اور بلوچستان کے مسائل کے حل کو یقینی بنائیں گے اس کے بعد ہر چند کہ کابینہ کی تشکیل میں تاخیر ہوئی اور کابینہ اب بن چکی ہے وزراء اور مشیروں کو قلمدان بھی تفویض کردیئے گئے ہیں تاہم جب کابینہ کی تشکیل نہیں ہوئی تھی اسی وقت سے وزیراعلیٰ نے مختلف اداروں کے دورے کرکے وہاں کی صورتحال کا خود مشاہدہ کیا اور کسی قسم کی کوئی لپٹی رکھے بغیر بلوچستان میں مختلف شعبوں کی حالت زار پر تاسف، غم اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ کوشش کریں کہ اس صورتحال کو بہتر بنایا جائے، ہسپتالوں کے نظام میں بہتری، جدت اور اصلاح لائی جائے تعلیم کے شعبے پر توجہ مرکوز کی جائے اور سروس ڈیلیوری کے نظام کو بہتر سے بہتر بنا کر صوبے میں اچھی اور عوام دوست طرز حکمرانی کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے کابینہ کی تشکیل کے بعد جو پہلے دو اجلاس منعقد ہوئے ہیں ان میں بھی انہوں نے کابینہ اراکین کو یقین سے تاکید کی ہے کہ وہ سروس ڈیلیوری کو بہتر سے بنائیں یہی تاکید و ہدایت وہ بیوروکریسی کو بھی کرتے رہتے ہیں ابھی دو دن پہلے وزیراعلیٰ نے موسیٰ خیل میں پیش آنے والے ایک حادثے کے بعد غفلت برتنے پر ضلعی افسر کو معطل کردیا ان کے دور میں ایم سی کے بعد بھی طبی عملے کو معطل کیا گیا تھا ہوسکتا ہے کہ بہت سے لوگ یہ کہیں کہ یہ تو معمول کی کارروائی ہے اس سے کیا فرق پڑے گا؟ ہم سمجھتے ہیں کہ فرق پڑے گا بہت فرق پڑے گا بلوچستان کے جملہ مسائل کی فہرست بنائیں اور تجزیہ کریں تو یہ بات واضح ہوجائے گی کہ بلوچستان میں چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل ہیں ان کی جڑیں کہیں نہ کہیں جاکر گورننس کے ساتھ جڑتی ہیں صرف بلوچستان ہی نہیں ہر جگہ یہی ہوتا ہے آپ کے گورننس کا نظام بہتر ہوگا تو مسائل جنم نہیں لیں گے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر معاشی و معاشرتی مسائل صرف بلوچستان سمیت ملک بھر میں ہیں اور یہ ایک طرح کے عالمگیر مسائل بھی ہیں مگر طرز حکمرانی خالصتاً بلوچستان کا اپنا مسئلہ ہے پنجاب میں اگر سروس ڈیلیوری بہتر اور بلوچستان میں ابتر ہے تو یہ طرز حکمرانی کی بدولت ہے سو اس سارے تناظر میں دیکھیں تو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا ظاہر کیا گیا عزم، اس عزم کا بارہا اعادہ اس عزم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے شروع کئے گئے اقدامات اور کاوشیں قابل ستائش ہیں اور امید ہے کہ وہ اس سلسلے کو نہ صرف خود جاری رکھیں گے بلکہ کابینہ اراکین اور اتحادی جماعتوں سمیت اپوزیشن جماعتیں بھی اس کار خیر میں وزیراعلیٰ کا ساتھ دیں گی تاکہ ملک کے سب سے پڑے، پسماندہ اور غریب مگر بہت ہی پیارے اور اہم صوبے کے باسیوں کو ترقی و خوشحالی کے فوائد و ثمرات سے مستفید کیا جاسکے اور وہ اپنی آنکھوں سے اچھی طرز حکمرانی کی کونپلوں کو پھوٹتا ہوا دیکھیں۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 APR 2024 Page No. 24


## حکومت بلوچستان کا ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنیکا فیصلہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنگامی طبی سہولیات کا دائرہ کار وسیع کرتے ہوئے بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی چیلنجر ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس جدید فضائی ایمبولینس سروس کے ذریعے موسم کے دوران حادثات سے شدید متاثر مریضوں کو ہنگامی بنیادوں پر سہولیات دینا حکومت کو کوئٹہ سمیت ملک بھر کی بڑی اسپتالوں میں منتقل کیا جا سکے گا۔ چیلنجر ایئر ایمبولینس کے آغاز سے متعلق اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے بھرتی میں پہلی بار ایئر ایمبولینس کے آغاز کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ایئر ایمبولینس مریضوں کی ہنگامی منتقلی کے لئے مہیا ہوگی۔ بلوچستان حکومت نے ایک جدید فروغ کرنے کے بجائے عوام کے ذریعے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سہولیات حکومت کی نگرانی میں ہوں گی۔ ایئر ایمبولینس ملنا چاہیے اس ضمن میں سروسز جنرل ایڈمنسٹریشن اسپیشل فنڈ اور محکمہ صحت کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں ایمرجنسی سروسز سمیت تمام شعبوں میں سروس ڈلیوری کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ فیصلہ سازی کی ترجیحات بدل کر بنیادی فرائض کو حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ محکمہ صحت میں غیر معمولی اصلاحات کر کے عوام کو سرکاری اسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ چیلنجر ایئر ایمبولینس کے لئے کوئی نئے انسانی وسائل نہیں بلکہ موجودہ وسائل کو ہی مناسب طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 APR 2024 Page No. 23

# پاکستان ایران تجارتی واقتصادی تعاون، نئی جہت

پاکستان اور ایران نے اگلے پانچ سالوں میں دوطرفہ تجارت کا حجم 10 ارب امریکی ڈالرز تک بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان 8 شعبوں میں مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ دوسری جانب پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر نے اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ابراہیم رئیسی سے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں علاقائی امن، استحکام اور سرحدی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بلاشبہ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کے دورہ پاکستان سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کا ایک نیا باب کھل گیا ہے، عرصہ دراز سے پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مستحکم اور دیرپا بنانے کے لیے سنجیدہ اور دوررس حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی، اور اس حوالے سے لازم تھا کہ دونوں ملکوں کے حکمرانوں کا اعلیٰ سطح پر Interaction بڑھایا جائے۔ موجودہ حکومت نے اس بات کی اہمیت وافادیت کو سمجھتے ہوئے دوررس اقدامات اٹھائے ہیں۔ پاکستان اور ایران کے درمیان مشترکہ مذہبی، تاریخی اور ثقافتی تعلقات ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دونوں ملکوں کا تعاون ضروری ہے، دہشت گردی، منظم جرائم اور منشیات کے خاتمے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ سعودی عرب اور ایران کی دوستی کے اچھے اثرات پاکستان پر بھی مرتب ہورہے ہیں۔ اب پاکستان اور ایران کے درمیان بھی ایک عرصہ بعد تعلقات میں دوبارہ وہی گرم جوشی نظر آنے لگی ہے جو کبھی پاک ایران تعلقات کا خاصہ تھی۔ تاریخ کا ایک اہم سبق یہ ہے اور اصول یہ ہے کہ ایک ملک ہر چیز بدل سکتا ہے، پڑوسی نہیں بدل سکتا کیونکہ پڑوسی کا تعلق جغرافیائی حقائق سے جوڑا ہوتے ہیں، ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں ہوسکتی۔ جب ہم کہتے یا لکھتے ہیں کہ دونوں پڑوسی ممالک تاریخی اور ثقافتی رشتوں میں منسلک ہیں تو ہمارا اشارہ ایران کی چار ہزار سالہ تاریخ اور برصغیر پاک وہند کے ساتھ سرزمین فارس کے بادشاہوں، سیاحوں اور تاجروں کے تعلقات کی طرف ہوتا ہے۔ ایران ہمارا پڑوسی برادر اسلامی ملک ہے جس نے سب سے پہلے پاکستان کو تسلیم کیا اور 1965 کی جنگ میں پاکستان کی بھرپور مدد کی۔ آج بھی پاکستان ایران اور ترکی کے درمیان قائم آر سی ڈی شاہراہ کی یاد بہت سے دلوں میں تازہ ہے۔ جب کراچی تا تہران واستنبول تک ٹرانسپورٹ اس سڑک پر رواں دواں رہتی تھی۔ ایران کے ساتھ ہمارے زمینی سرحد کے علاوہ سمندری سرحد بھی لگتی ہے۔ اس حساب سے دیکھا جائے تو دونوں برادر ملکوں کے درمیان سیاسی سماجی واقتصادی تعاون بڑھانے کے لیے بے شمار مواقع بھی ہیں اور راستے بھی۔ فی الحال تفتان کے راستے سڑک اور ٹرین کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیاں جاری ہیں، اگر اس کے علاوہ دیگر سرحدی پوائنٹس بھی کھولے جائیں اور سمندری راستے سے بھی چاہ بہار اور گوادر تجارتی پوائنٹس قائم کیے جائیں تو دونوں ممالک کے درمیان بڑی اچھی کاروباری راہیں کھل سکتی ہیں۔ گزشتہ برس ایران کے صدر محترم ابراہیم رئیسی نے پاکستانی وزیراعظم کے ساتھ مل کر بلوچستان میں ریگ پشین کے مقام پر بارڈر مارکیٹ کا افتتاح کیا تھا تاکہ دونوں ممالک کے درمیان قانونی طریقے سے تجارت کو فروغ ملے گا اور اسمگلنگ پر قابو پایا جاسکے جس کی وجہ سے دونوں ممالک کو اربوں روپے کا نقصان ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ایران سے 100 میگاواٹ بجلی کی ٹرانسمیشن لائن بولان گبد کا بھی افتتاح کیا گیا جس سے سرحدی علاقے اورمچھ گوادر کو بجلی فراہم کی جائے گی۔ اسی طرح اگر اس ایک ہزار کلومیٹر طویل بارڈر پر دیگر انٹری پوائنٹس پر بھی ایسے تجارتی مراکز وبازار قائم کیے جائیں تو دونوں ممالک فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ اس وقت بھی دونوں ممالک اس تجارت کا حجم دس ارب ڈالر تک پہنچانے کا عزم ظاہر کرچکے ہیں۔ اس طویل سرحد پٹی پر درجنوں ایسے مقامات ہیں جہاں سے روزانہ ہزاروں لٹر پٹرول اسمگل ہوکر پاکستان لایا جاتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان عرصہ دراز سے گیس پائپ لائن بچھا کر ایران سے گیس کی فراہمی کا کام ایران مکمل کرچکا ہے۔ اب پاکستان پر جرمانے کی تلوار لٹک رہی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے اسے فوری کام مکمل کرنا چاہیے۔

پاکستان گیس پائپ لائن والا کام مکمل کرکے ارزاں نرخوں پر ایران سے گیس حاصل کرسکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاک ایران بارڈر پر اہم مقامات پر تجارتی مراکز قائم کرکے دونوں ممالک باہمی تعلقات وتجارتی تعلقات کو بڑھایا جائے سی پیک کی وجہ سے ایسے تجارتی پوائنٹس کا فائدہ دوچند ہوسکتا ہے۔ ویسے بھی قریبی ملک ہونے کی وجہ سے ہم ایرانی تیل وگیس حاصل کرکے آمدورفت کے اخراجات کی مد میں اربوں روپے بچاسکتے ہیں، اگر آر سی ڈی شاہراہ کے منصوبے کو بحال کردیا جائے تو سڑک اور ٹرین کی بدولت سالانہ اربوں ڈالر کی تجارتی ممکن بنائی جاسکتی ہے۔ اس سے علاقے میں ترقی وخوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوسکتا ہے۔

چین بھی سی پیک کو اسی طرح افغانستان، ایران، ترکی تک لے جانے کا خواہاں ہے جس کی بدولت پاکستان میں صنعتی وتجارتی سرگرمیوں کا باب کھل سکتا ہے۔ اگرچہ یہ سب کچھ کرنے کی راہ میں کئی رکاوٹیں موجود ہیں، امریکا اور ایران کے درمیان تنازعہ سمیت کئی ایسے امور اور مسائل ہیں، جو پاک ایران تجارتی تعلقات پر اثر انداز ہوسکتے ہیں۔ امریکا اور اس کے اتحادی ممالک کی روس اور چین کے ساتھ آویزش چل رہی ہے، امریکا پاک ایران تعلقات پر بھی گہری نظر رکھے ہوئے ہے، مگر روس اور چین کے درمیان دوستی اور ہم آہنگی کی وجہ امریکا کے لیے بھی آسان نہ ہوگا کہ من مانی کاروائیاں کرسکے۔ اس وقت روس، چین اور ایران خطے کے وہ ممالک ہیں جو امریکی دباؤ سہنے کے باوجود اپنی پالیسیاں خود بنارہے ہیں۔ پاک ایران بارڈر پر دونوں طرف بلوچ قبائل آباد ہیں۔ جو صدیوں سے باہمی رشتہ داریوں سے منسلک ہیں۔ پاکستان میں یہ علاقہ بلوچستان اور ایران میں سیستان کہلاتا ہے۔ اس سرحدی پٹی پر اگر تفتان کے علاوہ، ریگ ملک، قلعہ لدگشت کوھک اور سمندری ساحل پر گوادر کے علاوہ جیون اور پشوکان میں بھی سرحدی بازار بنائے جائیں جو گوادر سے پہلے ایرانی سمندری سرحد کے زیادہ قریب ہیں تو اسمگلنگ کے غیر قانونی دھندے پر قابو پایا جاسکتا ہے اور قانونی طریقے سے اربوں ڈالر کی تجارت ممکن ہوسکتی ہے۔ اسی بات سے ہمارے دشمن پریشان ہیں اور وہ حالات خراب کرنے کے لیے دہشت گردوں کو استعمال کررہے ہیں۔ افغانستان سے پاکستان کی سرحدیں پہلے ہی محفوظ نہیں ہیں۔ اس پس منظر میں ایران ہی ایک ایسا ملک ہے جو ہمیں بہت حد تک محفوظ Strategic Depth فراہم کرتا ہے۔ اب جب کہ پاکستان نے اپنی خارجہ پالیسی کو Revisit کرنے کا فیصلہ کیا ہے تو ایران کے معاملے میں بھی عظیم تر قومی مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے اقدامات کرنا ضروری ہیں کیونکہ خارجہ تعلقات میں نہ تو کوئی دشمن دائمی ہوتا ہے اور نہ ہی کسی دوست کو دائمی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ ان تعلقات میں صرف اور صرف قومی مفاد ہی دائمی حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ ہمیں اس امر کا خیال بھی رکھنا ہے کہ ہم بلوچستان کی ساحلی پٹی اور گوادر بندرگاہ کو جس طرح پاکستان کے مستقبل کے اقتصادی حب کی حیثیت دینا چاہتے ہیں اس کے لیے ہمیں ایران کے تعاون اور پرامن سرحد کی خصوصی ضرورت ہے۔ ایران بھی سیستان بلوچستان کی ترقی چاہتا ہے اور پاکستان، اپنے بلوچستان کی۔ یہ نکتہ دونوں ملکوں کے لیے نہ صرف یہ کہ بقائے باہمی کے سفارتی اصول پر پورا اترتا ہے بلکہ دونوں ممالک کی دوررس اقتصادی ترقی اور عظیم خوشحالی کا باعث بھی ہوگا۔ گوادر اور اس سے ملحقہ علاقے کو توانائی کے حصول (پٹرول، گیس اور بجلی) ایران سے لینا آسان تر اور سستا ترین ہے جب کہ پاکستان کے دوسرے حصوں سے یہ توانائی وہاں لے جانا یا نئے ذرائع تیار کرنا مہنگا ترین اور مشکل ترکام ہے۔ بلوچستان حکومت کے ساتھ وفاقی حکومت کا بہت اچھا رابطہ ہے، یہ رہنا چاہیے اور اس میں مزید اضافہ ہونا چاہیے کیونکہ جس ملک میں سرمایہ کاروں کو فائدہ ہورہا ہوتا ہے اور بہتر منافع مل رہا ہوتا ہے تو وہ وہاں سرمایہ کاری کو ترجیح دیتے ہیں اور دوسرے سرمایہ کار بھی اس ملک کا رخ کرتے ہیں۔ گوادر پاکستان کا فوکل پوائنٹ بنے گا جس سے پاکستان اور بالخصوص بلوچستان کو فائدہ ہوگا۔ موجودہ حکومت نے غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے ون ونڈو آپریشن شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہمارا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہماری برآمدات میں ماضی میں اضافہ نہیں ہوا اور برآمدات بڑھانے پر توجہ نہیں دی گئی، جب برآمدات نہیں بڑھیں گی تو روپے پر دباؤ بڑھنے سے کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ کی صورت میں مسائل پیدا ہوں گے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ سرمایہ کاروں کو خصوصی اقتصادی زونز اور ٹیکس فری زون جیسے مقامات پر سرمایہ کاری کے لیے راغب کریں تاکہ ملک کی آمدنی بڑھے اور میکرو اقتصادی عدم توازن ختم ہو۔ ایران کی بہت سی مصنوعات لاگت میں پاکستانی مصنوعات سے سستی ہوتی ہیں۔ پاک ایران تجارت سے پاکستانی عوام کو ہر پہلو سے فائدے ہی فائدے ہیں۔ ایران سے سستا تیل اور سستی گیس پاکستان میں مہنگائی کی کمی کا باعث بنے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 APR 2024 Page No. 27

# Poor healthcare system

The health sector of Balochistan needs prompt attention of the incumbent government to ensure provision of basic healthcare facilities to the masses in rural areas. Apparently, most of the hospitals in Balochistan are facing immense challenges, however, the condition of district hospitals is more pathetic. Hospitals district headquarter hospitals are mostly without surgeons and specialists. Regrettably, the doctors are negligent towards patients and spend most of their time running personal clinics. It has been observed that doctors come late to the hospitals, and do not examine the patients thoroughly due to which the patients are in state of distress. It has been a routine practice that doctors prescribe to poor patients unnecessary medicines that they cannot afford. The emergency departments have shortage of doctors and necessary medicines due to which serious patients suffer. It is surprising to know that District Headquarter Hospital Noushki presents a deserted look at night particularly it's gynee ward where just a watchman and a couple of untrained lady paramedic staff treat the serious patients of delivery cases. Due to non availability of gynaecologist, even simple delivery cases are referred to Quetta that further complicate the condition of mother and her newly born child. Perhaps it is one of the reasons that the maternal mortality rate is highest in Balochistan as compared to other provinces of the country. Previous reports suggest that over 785 mothers out of 1,00,000 lose the battle for life while giving birth. Although, the maternal mortality rate has decreased from 276 to 186 deaths per 1,00,000 live births as per Pakistan Maternal Mortality Survey (PMMS) 2020. In rural Balochistan, pregnant women have no facility to seek medical care because of the poor governance.

The mortality ratio of mothers in rural Balochistan is high as compared to urban Balochistan. Unfortunately, Balochistan has less qualified gynaecologists. Balochistan government has allocated billions of rupees for the health sector. Despite this huge amount, government-run hospitals across Balochistan paint a bleak picture. Moreover, there is always a dearth of essential medicines at the pharmacy, while the nursing staff is not trained professionally enough to take care of the patients. The state of hygiene and sanitation in the hospitals is deplorable. To save life, it is essential that the government must ensure the presence of doctors and paramedics in hospitals. The government must come up with a comprehensive monitoring system so that doctors and other paramedics must ensure their presence in duty and save lives. Moreover, the government should also take stern action against doctors and paramedics for showing negligence.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 APR 2024 Page No. 28


## جمعیت علماء اسلام (ف) نے حکومت کیخلاف عوامی اسمبلی تحریک کا آغاز کردیا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان نئی کابینہ بالآخر مکمل ہوئی جبکہ دوسری جانب جمعیت علماء اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے بلوچستان سے اپنے حلقہ انتخاب ضلع پشین سے عوامی اسمبلی کے نام سے موجودہ حکومت کے خلاف تحریک کا آغاز کردیا ہے، پشین میں عوامی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی سرزمین سے یہ تحریک اٹھی ہے یہ پورے ملک تک جائے گی، 2024 کے عام انتخابات کے نتائج کو مسترد کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ 2018 کے الیکشن میں دھاندلی ہوئی، ہم نے 4 سال تک عوام کی طاقت سے تحریک چلائی اور کامیابی حاصل کی، 2024 کے انتخابات میں اس سے بھی زیادہ شرمناک دھاندلی ہوئی، جعلی حکومت کو اقتدار میں نہیں رہنے دیں گے، ہم نے کل بھی غلط کو غلط کہا اور آج بھی غلط کو غلط کہتے ہیں۔ انہوں نے استفسار کیا کہ حکمران بتائیں کہ بلوچستان اسمبلی کتنے میں خریدی 70 ارب روپے میں یا 80 ارب روپے میں، ہمیں یہ بھی بتایا جائے کہ سندھ اور کے پی کے کی اسمبلی کتنے میں خریدی گئی؟ اگر کوئی آئین اور جمہوریت کو بوٹوں کے تلے روندے گا تو ہم پہاڑ کی طرح سامنے کھڑے ہونگے، مولانا فضل الرحمٰن کا کہنا تھا کہ عوامی اسمبلی کی جو بھی شخص صدارت کرے گا اسے جناب اسپیکر سے پکارا جائے گا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ موجودہ حکومت کے خلاف دس دن کے اندر یہ دوسری تحریک ہے جس کا آغاز کیا گیا ہے اس سے قبل 6 جماعتی اتحاد نے تحفظ آئین کے نام سے ضلع پشین میں بڑے جلسے کا انعقاد کر کے تحریک کا آغاز کیا تھا جس کی سربراہی محمود خان اچکزئی کر رہے ہیں اسی طرح بلوچستان کے ضلع پشین کو سیاسی لحاظ سے اہمیت حاصل ہو گی اور ضلع پشین ملکی سیاست میں تاریخ کا حصہ بن گیا ہے؟۔

بلوچستان کی 14 رکنی کابینہ نے 2 ماہ کی تاخیر کے بعد بالآخر حلف اٹھالیا ہے جبکہ مشراء بھی مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ نئی صوبائی کابینہ میں پی پی پی اور ن لیگ کے 6,6 وزراء اور بلوچستان عوامی پارٹی کے 2 وزراء کو شامل کیا گیا ہے جن میں ن لیگ کے میر عاصم کرد گیلو، سلیم کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، نور محمد دمڑ، مس راحیلہ حمید درانی، پی پی پی کے میر تھور بلیدی، صادق عمرانی، علی مدد جتک، فیصل جمالی، سردار سرفراز ڈومکی، بخت محمد کاکڑ، باپ پارٹی کے نوابزادہ طارق مگسی اور میر ضیاء لانگو کے نام شامل ہیں، اسی طرح ن لیگ سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی محترمہ ڈاکٹر رہابہ بلیدی، پی پی پی کے علی حسن زہری کو مشیر مقرر کیا گیا جبکہ مشراء پی پی پی کے بابا غلام رسول عمرانی اور ن لیگ کے نسیم الرحمٰن ملا خیل کو بلوچستان اسمبلی سے باہر سے لیا گیا ہے، لئے جانیوالے مشیروں کے عہدے وزراء کے برابر ہونگے، وزراء اور مشراء کو محکموں کے قلمدان بھی تفویض کر دیئے گئے ہیں۔ ادھر کابینہ کی تشکیل کے بعد بعض ارکان اسمبلی کی جانب سے سخت ردعمل اور ناراضگی بھی دیکھنے میں آرہی ہے۔ تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ دوسرے مرحلے میں پارلیمانی سیکرٹریز لئے جارہے ہیں 18 ویں ترمیم کے تحت 14 وزراء اور پانچ مشراء سے زیادہ کابینہ میں شامل نہیں ہو سکتے؟ بلوچستان اسمبلی کی دو خالی نشستوں پر ضمنی انتخابات اور ایک نشست پر ری پولنگ کا عمل بھی مکمل کر لیا گیا ہے جس کے تحت بلوچستان اسمبلی کی نشست پی بی 20 خضدار جو کہ سردار اختر مینگل نے خالی کی تھی پر ضمنی انتخابات میں بلوچستان اسمبلی کی نشست پی بی 22 لسبیلہ جام کمال کے قومی اسمبلی کی رکنیت رکھنے کے باعث خالی ہونے والی پرن لیگ کے نوابزادہ زرین خان مگسی کامیاب قرار پائے ہیں، اسی طرح بلوچستان اسمبلی کی نشست پی بی 50 قلعہ عبداللہ میں ری پولنگ میں معرکہ اے این پی کے زمرک اچکزئی نے مار لیا ہے۔ بلوچستان میں پی پی پی اور ن لیگ کی قلوط حکومت کے قیام، سینٹ کے انتخابات اور بعد ازاں کابینہ میں اسمبلی کے باہر سے مشیروں کی تقرری سمیت دیگر معاملات میں پی پی پی کے دیرینہ نظریاتی ورکروں کو یکسر نظرانداز کرنے پر پارٹی کے سینئر نظریاتی رہنما و ورکروں نے کنارہ کشی اختیار کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے جس سے بلوچستان میں پارٹی کو مستقبل میں سخت جھٹکا لگنے کا اندیشہ ہے، ان نظریاتی ورکروں کے مطابق عام انتخابات سے لیکر حکومت کی تشکیل و سینیٹ انتخابات تک میں پارٹی قیادت نے قربانیاں دینے والے نظریاتی کارکنوں کو مکمل نظرانداز کیا جس سے پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں میں سخت بے چینی اور مایوسی پائی جاتی ہے، ماضی میں جب بھی پی پی پی کی حکومت مرکز یا صوبے میں بنی پارٹی کے دیرینہ اور نظریاتی ورکروں کو اہمیت دی جاتی رہی لیکن اس مرتبہ پارٹی کی قیادت نے اس کے برعکس اقدام اٹھائے اور اپنی پرانی سیاسی روایات کو پس پشت ڈال کر ایسے لوگوں کی لاٹ کو آگے لایا گیا جن کی پارٹی کے لئے کوئی قربانی یا پہچان نہیں، پی پی پی میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں ایسے سینئر ورکر موجود ہیں جو ماضی میں پی پی پی سے وابستگی کے حوالے سے پہچان رکھتے ہیں اور انہوں نے برے وقت میں بھی پارٹی کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق پی پی پی کے مقابلے میں ن لیگ کی قیادت کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ اس مرتبہ اس نے پارٹی کے پرانے نظریاتی ورکرز کو اہمیت دی جن میں راحیلہ حمید درانی کو ایم پی اے شپ و وزارت، سیدال ناصر کو سینیٹر و ڈپٹی چیئرمین سینیٹ اور اب صوبائی کابینہ میں کوئٹہ شہر سے نسیم الرحمٰن ملا خیل کو مشیر کی حیثیت سے شامل کرنا جن کا عہدہ وزیر کے برابر ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق ن لیگ کی جانب سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو نمائندگی دیئے جانے کے عمل کو پذیرائی مل رہی ہے جبکہ دوسری بڑی سیاسی جماعت پی پی پی کی قیادت کی جانب سے اس حوالے سے سرد مہری کو سیاسی و عوامی حلقوں میں تشویش کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے۔ ماضی میں پی پی پی اور ن لیگ کوئٹہ سے صوبائی و قومی اسمبلی کی نشستوں پر کامیاب ہوتی رہی ہیں؟ 2018 میں کوئٹہ کی قومی و صوبائی اسمبلی کی نشست پر تحریک انصاف نے کامیابی حاصل کی تھی اب بھی کوئٹہ شہر کی قومی و صوبائی اسمبلی کی نشستوں پر ن لیگ اور پی پی پی کے امیدوار کامیاب ہوئے ہیں لیکن پارٹی ٹکٹ کے معاملے پر ن لیگ اور پی پی پی نے کوئٹہ شہر کی ین نشست پر ماضی کی روایات کے برعکس فیصلے کئے جس سے نہ صرف بعض مخلص کارکنوں کے اندر بلکہ دونوں جماعتوں کے ووٹرز میں بھی مایوسی چھا گئی ہے؟ جس کا برملا اظہار 2024 کے عام انتخابات کے دوران دونوں قومی جماعتوں کے سینئر رہنما اور کارکنوں نے کیا تاہم ن لیگ کی قیادت نے سیدال ناصر، نسیم الرحمٰن ملا خیل اور راحیلہ حمید درانی کو اکاموڈیٹ کر کے پارٹی کارکنوں اور کوئٹہ کے اپنے نظریاتی ووٹرز کو کسی حد تک مطمئن کر لیا ہے جس کے مستقبل میں مثبت اور اچھے نتائج سامنے آنے کی توقع ہے۔ ●

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 APR 2024 Page No. 29


## پیچیدہ مسئلہ: حقائق اور غلط فہمیاں


تحریر: محمد طارق خان


پاکستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک پیچیدہ اور متنازعہ موضوع ہے جو دہائیوں سے جاری ہے۔ اس معاملے سے نمٹنے کی غلط فہمیاں اور قیاس آرائیاں موجود ہیں، جن میں یہ دعویٰ بھی شامل ہے کہ تمام لاپتہ افراد کو قانون نافذ کرنے والے اداروں نے گرفتار کیا ہے اور انہیں قانون سے بالاتر سمجھا جاتا ہے۔ یہ غلط فہمیاں پاکستان میں لاپتہ افراد کے مسئلے کی حقیقی نوعیت کو مسخ کر رہی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک عالمی مسئلہ ہے اور اس کے پیچھے کئی عوامل کارفرما ہیں۔ پاکستان میں، انسانی حقوق کی تنظیمیں اکثر صرف سیکیورٹی فورسز پر توجہ مرکوز کرتی ہیں اور دیگر ممکنہ وجوہات کو نظرانداز کر دیتی ہیں۔ ان وجوہات میں رضاکارانہ گمشدگی، جرائم سے بچنے کے لیے خود کو چھپانے کے واقعات، اور نامعلوم لاشوں کی شناخت میں مشکلات شامل ہیں۔ موجودہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں لاپتہ افراد کی تعداد دیگر ممالک کے مقابلے میں قدرے کم ہے۔ مثال کے طور پر، سال دو ہزار ایکیس میں امریکہ میں امریکہ میں 521,705 لاپتہ افراد کے کیس رپورٹ ہوئے، جبکہ برطانیہ میں 241,064 اور جرمنی میں 11,000 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ پاکستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ 1990 کی دہائی کے وسط میں سوویت-افغان وار کے بعد شروع ہوا۔ اس کے علاوہ، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی شرکت نے بھی اس مسئلے میں اضافہ کیا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ہمیشہ بنیادی انسانی حقوق کی پاسداری کا عہد کیا ہے اور اس عہد کی پاسداری کرتے ہوئے انسانیت کا خیال رکھا ہے تاہم، ان اداروں پر اکثر بغیر ثبوت کے لاپتہ افراد کے لیے ذمہ دار ہونے کا الزام لگایا جاتا ہے جن کے شواہد کسی کے پاس موجود نہیں ہے یہ محض پاکستان کو کمزور کرنے کی سازش کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ ان کو قومی دھارے میں شمولیت کی دعوت دی ہیں۔ پاکستان میں لاپتہ افراد کے مسئلے کی اہم وجوہات میں دہشت گردی کے خلاف جنگ، کارروائی میں ہلاک دہشت گرد، افغانستان یا دیگر ممالک میں ہجرت، پڑوسی ممالک میں قید افراد، انسانی اسمگلنگ، رضاکارانہ گمشدگیاں، اور نامعلوم لاشوں کا مسئلہ شامل ہیں لاپتہ افراد اور جبری گمشدگیوں کے درمیان فرق کیا جانا چاہیے۔ کئی واقعات میں، لاپتہ افراد درحقیقت دہشت گردی کے کارروائیوں کے دوران مارے گئے ہیں۔ جو دہشتگردی میں ملوث تھے۔ حکومت پاکستان ہر وقت لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ 2011 میں، وزارت داخلہ کے تحت کمیشن آف انکوائری آن انفورسڈ ڈسایئرنسز (ColoED) قائم کیا گیا تھا۔ مارچ 2024 تک، کمیشن نے 10,203 مقدمات درج کیے ہیں، جن میں سے 7,901 کو حل کیا جا چکا ہے۔ اس کے باوجود، ملکی اور بین الاقوامی قوتوں کی طرف سے پاکستان کو ایک ایسی ریاست کے طور پر غلط طور پر پیش کیا جاتا ہے جہاں لاپتہ افراد کا مسئلہ بہت زیادہ ہے۔ یہ غلط تاثر پاکستان میں عدم استحکام کو ہوا دینے کے لیے بیرونی قوتوں کی طرف سے جان بوجھ کر پھیلایا جاتا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کے تمام سٹیک ہولڈرز، اور اعلیٰ عدالتیں مل کر اس مسئلے کا حل تلاش کریں۔ اس کے لیے مناسب قانون سازی، ضابطہ اخلاق اور سنجیدگی کی ضرورت ہے تاکہ اس مسئلے کو جڑ سے ختم کریں اور پاکستان کے خلاف ہونے والی سازشوں کو بھی ختم کیا جا سکے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 23 APR 2024 Page No. 30


## Balochistan to launch air ambulance

QUETTA. Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that an air ambulance service would be started soon for the first time in the province. Bugti in a statement issued here said that People's Air Ambulance Service would be launched for the emergency shifting of patients to expand the provision of emergency medical facilities to the masses. With the launch of Air Ambulance, patients can be transferred to major hospitals across the country, including the provincial capital Quetta on an emergency basis. Balochistan government has decided to use one of the two planes owned by the provincial government for public facilitation instead of selling it. The CM said that efforts would be taken to improve service delivery in all sectors including health services in Balochistan and substantial results can be achieved by changing decision-making priorities. He said the provincial government has working hard to provide quality medical facilities to the poor people by bringing extraordinary reforms in the health department. APP

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 23 APR 2024 Page No. 31

# Balochistan govt crafts anti-terror strategy

## Security meeting issues strong warning to terrorists

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The newly appointed Balochistan Home Minister, Mir Ziaullah Langove, vowed to bring the elements behind recent acts of terrorism to book. The minister chaired a high level meeting to review security arrangements in Balochistan on Monday.

The gathering, attended by top officials including Additional Chief Secretary Home Zahid Saleem, delved into a comprehensive assessment of the security landscape.

The officials thoroughly briefed the minister about the overall security situation in Balochistan.

Emphasizing a robust strategy to counter terrorism, home minister underscored the imperative for concerted efforts from all stakeholders to maintain law and order situation in the province.

"The era of witnessing senseless loss of lives must end," he asserted, urging collective responsibility from both institutions and citizens.

Key highlights of the meeting encompassed a thorough examination of the regional dominance plan, zero-terrorism strategy, and tactics to curb smuggling and illegal activities.

The minister issued stern directives, affirming a zero-tolerance stance against corruption within security forces, with stringent measures slated for errant officials.

Furthermore, the imperative for enhanced coordination between police and Levies forces was accentuated, with a call to leverage local intelligence for proactive interventions. Minister Langove stressed the adoption of biometric systems across institutions to streamline attendance and curb absenteeism.

The meeting also scrutinized the performance of pertinent departments, with the Civil Defense and Prison sectors deemed unsatisfactory. Minister Langove admonished underperforming officials, emphasizing the need for adherence to protocols and timely relief for detainees.

Echoing the government's unwavering commitment, participants affirmed a resolute stance against terrorism.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 24 APR 2024 Page No.

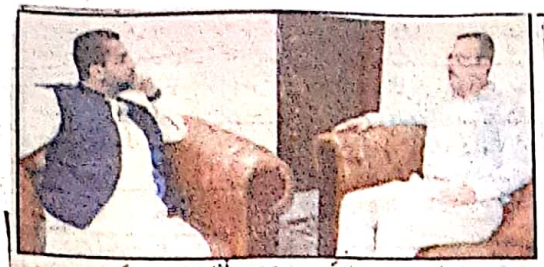

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو سے ڈی جی لیڈی فضل خوش بات چیت کر رہے ہیں

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کو میر چنگیز جمالی اور وزیر خان کاکڑ پھولوں کا گلدستہ پیش کر رہے ہیں

صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملانیل سے سیکرٹری ماحولیات ندیم الرحمن اور ڈائریکٹر جنرل ماحولیات ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کو سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو کمر دستی منصب سنبھالنے پر پھولوں کا گلدستہ پیش کر رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No._____ Dated: 24 APR 2024 Page No._____

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان پنشن ہاربر کی بحالی کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ریٹائرڈ ایڈمرل عدنان مجید کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

CamScanner